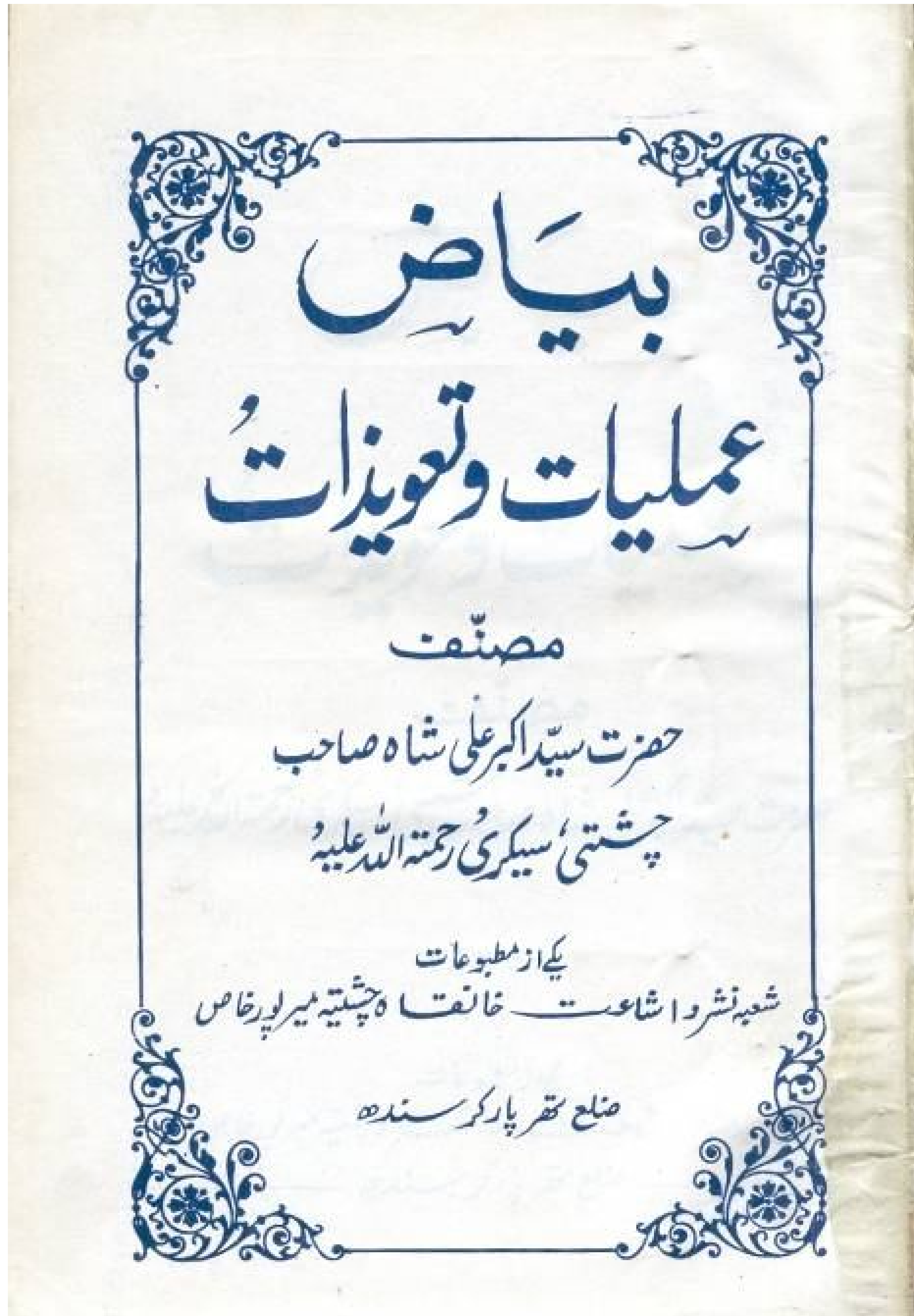


بیاض

عملیات و تعویذات

مصنّف

حضرت سیّد اکبر علی شاہ صاحب

چشتی، سیکری رحمتہ اللہ علیہ

یکے از مطبوعات

شعبہ نشر و اشاعت خانقاہ چشتیہ میرپور خاص

ضلع تھرپارکر سندھ

۷۸۶

حرفِ آغاز

(۱)

بھارت کے صوبہ راجستھان میں شیخاواٹی ڈویژن کا صدر مقام، سیکر (SIKAR) مشہور شہر ہے۔ تقسیم ملک سے پہلے سیکر ایک ریاست تھی جس کا صدر مقام یہی شہر تھا۔

(۲)

سیکر میں چشتیہ سلسلہ عالیہ کے ایک مشہور بزرگ حضرت شاہ ولی محمد چشتیؒ کا مزار اقدس ہے یہ مقام سیکر کی تمام قوموں کا منفرد مرکز عقیدت ہے۔

حضرت قبلہ شاہ صاحبؒ سنہ ۱۲۵۰ھ میں سیکر تشریف لائے تھے اور سنہ ۱۲۸۳ھ میں یہاں ہی وصال فرمایا۔

(۳)

حضرت شاہ صاحبؒ کے وصال کے بعد آپ کی خانقاہ کے پہلے سجادہ نشین فخر الحکماء حضرت مولانا سید کرامت علی شاہ صاحب ہوئے جو صاحب خانقاہ کے حقیقی بھتیجے مرید اور خلیفہ اول تھے سنہ ۱۳۱۰ھ میں اپنے آبائی وطن سنگھانہ میں آپ کا وصال ہوا اور وہاں ہی اپنے

نام کتابت ——— بیاض عملیات وتعویذات

مصنّف ——— حضرت سید اکبر علی شاہ صاحب چشتی سیکری

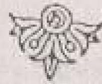
تعداد اشاعت بار اوّل ——— ایک ہزار

سال اشاعت بار اوّل ——— سنہ ۱۴۰۷ھ ۱۹۸۷ء

کاتب ——— حافظ نعمت اللہ

طباعت ——— ڈیسینٹ پریس آرام باغ روڈ۔ کراچی

ناشر ——— سید اکرام حسین چشتی سیکری



خاندانی قبرستان میں مدفون ہوئے۔

(۴)

حضرت کرامت علی شاہ صاحبؒ کے وصال کے بعد آپکے صاحبزادے حضرت مولانا حکیم سید اکبر علی شاہ صاحبؒ سجادہ نشین ہوئے جو اپنے والد بزرگوار کے مرید اور خلیفہ تھے۔

حضرت سید اکبر علی شاہ صاحبؒ اپنے عہد کے مشاہیر بزرگان دین میں منفرد مقام کے مالک تھے ان کی ذات گرامی بے شمار برکات وفضائل کا مجموعہ تھی انہوں نے گمراہ لوگوں کو ہدایت کی راہ دکھائی بیمار لوگوں کو صحت کی دولت سے مالا مال کیا وہ بیک وقت طبیب روحانی بھی تھے اور طبیب جسمانی بھی، انھوں نے بیمار روحوں اور جسموں کو صحت وشفا سے نوازا وہ جہاں دواؤں سے علاج کرتے تھے وہاں آیاتِ قرآنی سے بھی لوگوں کو فیضیاب کرتے تھے ان کا مطب طب نبویؐ کی برکات سے استفادہ کرنیکا عظیم مرکز تھا۔

(۵)

زیر نظر کتاب حضرت اکبر علی شاہ صاحب کے عملیات اور تعویذات کا مجموعہ ہے جو پہلی بار شائع ہو رہا ہے اس موضوع پر آپکے تحریر کردہ دو مجموعے اور بھی ہیں انشاء اللہ جلد ہی ان کی اشاعت کا کام بھی ہو جائیگا۔

(۶)

اس کتاب کی کتابت اور دیگر امور کی انجام دہی میں جناب حاجی محمد یامین خانصاحب نے بڑی دلچسپی سے کام لیا اور صرف ان کی کوشش سے یہ کتاب اشاعت کی منزل سے گذری اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

(۷)

نیز اس کتاب کی اشاعت کے سلسلہ میں جناب عطاء الرحمٰن خانصاحب (ابن حاجی عبدالرحمٰن خان صاحب مرحوم) کتابت کے علاوہ تمام اخراجات اشاعت کو اپنے ذمہ لیا اور مبلغ پانچ ہزار روپے کی بڑی رقم ادا کی وہ ایک ایسے باپ کے فرزند ہیں جو اپنی نیکی اور پاکی میں نزدیک و دور مشہور تھے۔ وہ حضرت اکبر علی شاہ صاحبؒ کے عزیز ترین اہل سلسلہ میں سے ایک منفرد ہستی تھے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ان کو اجر عظیم عطا فرمائے

شاہ اکرام حسین سیکری

خداداد کالونی کراچی

۵ رجون ۱۹۸۷ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم بھیجے ہوئے اللہ کے (یعنی زبان سے اقرار اور دل سے تصدیق کرتا ہوں میں اس کی کہ کسی کی بندگی نہیں سوائے اللہ کے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم بھیجے ہوئے اللہ کے ہیں۔

دوم کلمہ شہادت

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا

گواہ ہوں میں اس بات کا کہ کسی کی بندگی نہیں سوائے اللہ کے کہ وہ ایک

شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ

ہے اس کا شریک نہیں کوئی اور گواہ ہوں میں اس کا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَرَسُوْلُہٗ

بندہ اس کے اور رسول اسکے۔

سوم کلمہ تمجید سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ

پاک ہے اللہ اور سب تعریف اللہ ہی کو ہے اور

اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ

کسی کی بندگی نہیں سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے اور نہیں پھر سکتا گناہ

اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

سے اور نہ قوت ہے نیک کام کی مگر اللہ کی مدد سے کہ بزرگ ہے اور بڑا۔

چہارم کلمہ توحید: لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ

کسی کی بندگی نہیں سوائے اللہ کے کہ وہ ایک ہے

لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ

اس کا کوئی شریک نہیں اور اسی کی ہے بادشاہی اور اسی کی ہے سب تعریف

یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَحَیٌّ لَایَمُوْتُ بِیَدِہِ

وہی جلاوے اور وہی مارے اور وہی جیتا ہے اور نہیں

الْخَیْرُوَھُوَعَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اس کو موت اور اوسی کے ہاتھ میں ہے بھلائی اور وہی سب چیز پر قادر

پنجم کلمہ استغفار:- اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ
اَذْنَبْتُہٗ عَمَدًا اَوْ خَطَأً سِرًّا اَوْ عَلَانِیَۃً وَّ
اَتُوْبُ اِلَیْہِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْٓ اَعْلَمُ وَمِنَ
الذَّنْبِ لَآ اَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ
وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَاحَوْلَ وَ
لَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ

ششم کلمہ ردِ شرک: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ
اے اللہ پناہ مانگتا ہوں میں اے اللہ تیرے ساتھ
اَنْ اُشْرِکَ بِکَ شَیْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِہٖ
اس بات سے کہ شریک کروں میں تیرا کسی چیز کو جان بوجھ کر
اَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ
اور بخشش مانگتا ہوں میں تجھ سے اس گناہ سے کہ میں نہیں
وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْکُفْرِ وَالشِّرْکِ وَالْمَعَاصِیْ
جانتا ہوں اُسے توبہ کی میں نے اس سے اور بیزار ہوا میں کفر اور شرک اور سب گناہوں سے

كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاٰمَنْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ

اور مسلمان ہوا میں اور ایمان لایا میں اور کہتا ہوں میں

اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ه

لا إلٰہ الا اللہ محمدؐ رسول اللہ

صفت ایمان مفصل : اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ

ایمان لایا میں اللہ پر اور اسکے فرشتوں پر

وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ

اور اس کی کتابوں پر اور اسکے پیغمبروں پر اور قیامت کی دن پر اور اللہ کی تقدیر پر

خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ

بھلائی اور برائی سب اللہ کی طرف سے ہے اور اٹھنے پر مرنے

الْمَوْتِ ه صفت ایمانِ مجمل : اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا

کے پیچھے۔ ایمان لایا میں اللہ پر جیسا ہے

هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ

وہ اپنی اسما اور صفات سے اور مانے میں نے اس کے سب

أَحْكَامِه ٥ دعائے قنوت: اَللّٰهُمَّ اِنَّا

حکم ہے اے اللہ ہم مدد

نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَ

چاہتے ہیں تجھ سے اور بخشنا چاہتے ہیں ہم تجھ سے اور ایمان لائے ہم ساتھ

نَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ

تیرے اور بھروسہ کرتے ہیں اوپر تیرے اور تعریف کرتے ہیں ہم تیری اور شکر کرتے ہیں ہم تیرا

وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ

اور نہیں انکار کرتے ہم تیرا اور دور کرتے ہیں اور چھوڑ دیتے ہیں اس کو جو نافرمانی

اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَ

کرے تیری اے اللہ تجھی کو پوجتے ہیں اور تیری نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں

اِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى

ہم اور ہم تیری طرف دوڑتے ہیں ہم اور خدمت کو حاضر ہوتے ہیں ہم اور امید رکھتے ہیں ہم تیری

عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ٥

مہربانی کی اور ڈرتے ہیں عذاب تیرے سے تحقیق عذاب تیرا منکروں کو لگنے والا ہے۔

نیت روزہ کشادن

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ لَکَ صُمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ
تَوَکَّلْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ ؎

نیت روزہ داشتن

بِالصَّوْمِ غَدًا نَوَیْتُ ؎

تسبیح تراویح

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّۃِ
وَالْعَظْمَۃِ وَالْھَیْبَۃِ وَالْقُدْرَۃِ وَالْکِبْرِیَاءِ
وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْحَیِّ الَّذِیْ
لَا یَنَامُ وَلَا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ
رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ ط

بعد ہر چہار رکعت کے تین تین بار پڑھا کرتے ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَبَسَ وَتَوَلّٰىٓ ۙ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ؕ وَمَا يُدْرِيْكَ
لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰىٓ ۙ اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ؕ
اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ۙ فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ؕ وَمَا
عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ؕ وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ۙ
وَهُوَ يَخْشٰى ۙ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ۚ كَلَّآ اِنَّهَا
تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ۘ فِيْ صُحُفٍ وقف لازم
مُّكَرَّمَةٍ ۙ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ۙ بِاَيْدِيْ
سَفَرَةٍ ۙ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ؕ قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ
اَكْفَرَهٗ ؕ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ؕ مِنْ
نُّطْفَةٍ ؕ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ۙ ثُمَّ السَّبِيْلَ
يَسَّرَهٗ ۙ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ۙ ثُمَّ اِذَا
شَآءَ اَنْشَرَهٗ ؕ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ؕ

فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖ ۙ اَنَّا صَبَبْنَا
الْمَآءَ صَبًّا ۙ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ۙ فَاَ
نْبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ۙ وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ۙ وَّزَيْتُوْنًا
وَّنَخْلًا ۙ وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ۙ وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ۙ
مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ۭ فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآ
خَّةُ ۙ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ۙ وَاُمِّهٖ
وَاَبِيْهِ ۙ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ۭ لِكُلِّ امْرِئٍ
مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ۭ وُجُوْهٌ
يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ۙ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ۚ وَ
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ۙ تَرْهَقُهَا
قَتَرَةٌ ۭ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ۧ

تمت الخیر

اِس سورہ کی اوّل و آخر میں تین تین بار درود شریف پڑھ
کر روغن خام ڈھائی پاؤ پر اتوار کے روز [illegible] اسیطرح سو دم کرکے ایک ہفتہ تک

عورت حاملہ کو جس کا بچہ ترقی نکرتا ہو کھلادیں۔

اسنادِ عہد نامہ

پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو کوئی اس عہد نامہ کو ساری عمر میں ایک مرتبہ پڑھے اللہ خدا چاہے تو ساتھ ایمان کے جاوے اور اس کے بہشتی ہونے کا میں ضامن ہوں۔ اور جابر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سے سنا ہے کہ آدمی کے بدن میں تین ہزار بیماریاں خدا تعالےٰ نے پیدا کی ہیں۔ ایک ہزار بیماریوں کو حکیم جانتے ہیں اور دو ہزار بیماریوں کو کوئی نہیں جانتا اور جو کوئی اس عہد نامہ کو اپنے پاس رکھے خدا تعالےٰ اس کو اُن بیماریوں سے محفوظ رکھے گا: اور ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالےٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سے سنا ہے کہ جو کوئی اس عہد نامہ کو اپنے پاس رکھے سانپوں اور بچھوؤں سے امین میں رہے اور جادو اس پر کارگر نہ ہو اور زبان بدگویوں کی بند ہو جائے۔ اور لکھکر اور پانی میں دھو کر کسی دردمند کو پلا دے تو شفا پائے۔ اور حضرت خاتون جنّت فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت رسول خدا صلّی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جو اس عہد نامہ کو شفیع لاوی حاجت اس کی بر آوے اور اس کو مشک اور زعفران سے لکھے اور مدینہ کے پانی سے دھو کر تین دن صبح

کو جس شخص کو پلاوے اس کی فہم اور عقل زیادہ ہو اور جو کوئی سنے
یاد رکھے اور جو کچھ یاد ہو فراموش نہ ہو اور حضرت امیر المومنین علی رضؓ بن
ابی طالب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سے سنا ہے کہ جو کوئی اس عہد نامہ
کو پڑھے اور ثواب اس کا مُردوں کو بخشے تو قبر ان کی مشرق سے
مغرب تک پُر نور ہو اور اگر اس کو کسی مردے کی قبر میں رکھے تو اس
مردے کو سات پیغمبروں کی زیارت کا ثواب ملے اور سوال منکر نکیر
کا اُس پر آسان ہو اور حق تعالےٰ ایک لاکھ گز اُس کی داہنی طرف سے
اور چالیس ہزار بائیں طرف سے اور چالیس ہزار سر سے اور چالیس ہزار گز
پاؤں سے عذاب دور کرے اور قبر اس کے ایسی کشادہ ہووے کہ آنکھ
کام نہ کر سکے اور اس عہد نامہ کی حق تعالےٰ جل شانہ نے ایک صورت
بنائی ہے کہ قبر میں پاس رکھے اور جب مُردہ قیامت کو قبر سے
اٹھے تو یہ فرشتہ بنکر سامنے آوے اور حلہ بہشت کا لا پہنا دے
اور براق پر سوار کرے حق تعالےٰ فرمائے گا اے مومن تیرے
ساتھ عہد نامہ ہے۔ اور تو خوش ہو کہ تو نے دنیا میں ہر روز عہد نامہ
پڑھا ہے آج اس عہد کو میں وفا کرتا ہوں تاج سر پر رکھ اور جامہ
بہشت کا پہن اور براق پر سوار اور بے حساب اور بے عذاب
بہشت میں جا اور جس شخص کی تو شفاعت کرے اُسے بخشوں
جب اُس شخص کو خلقت قیامت کے دن اس طرح دیکھے گی کہ منہ
اُس کا چودہویں رات کے چاند کا سا ہے اور ایسا سامان ہے

توسب غل مچاویں گے کہ یہ کونسا پیغمبر ہے یا کوئی صدیق بزرگ تر ہے کہ ایسی بزرگی سے آتا ہے فرشتہ نگہبان بہشت کا کہے گا کہ یہ پیغمبر نہیں ہے بندہ خدا اور اُمت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے دنیا میں عہدنامہ ہر وقت اپنے پاس رکھتا تھا یہ سب اِسی کا نور اور اُسی کی برکت ہے۔ اُس وقت خلقت وہاں کی فریاد کرے گی اور کہے گی کہ اتنی مدّت دنیا میں ہم رہے اور افسوس عہدنامہ معظم و مکرم سے غافل رہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ

اے اللہ پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے جاننے والے

وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

پوشیدہ اور ظاہر کے وہ بخشش کرنیوالا بڑا مہربان اے اللہ تحقیق

اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

میں عہد کرتا ہوں طرف تیری اس زندگی دنیا میں

بِاَنِّيْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ

ساتھ اس کی تحقیق میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے

لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

تیرے ایک ہے تو نہیں کوئی شریک تیرا اور گواہ ہوں میں کہ

عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى

تحقیق محمد نبیؐ بندہ تیرے ہیں اور رسول تیرے ہیں نہ سونپ تو مجھ کو

PDF BY Majid Hashmi

نَفْسِیْ وَ اِنَّكَ اِنْ تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ

طرف میرے نفس کے اگر تو سونپے گا مجھ کو طرف میرے نفس

تَقَرِّبْنِیْ اِلَی الشَّرِّ وَ تُبَاعِدْنِیْ مِنَ

کے نزدیک کریگا وہ مجھکو طرف برائی کے اور دور کریگا وہ مجھکو

الْخَیْرِ وَاِنِّیْ لَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ

بھلائی سے اور تحقیق میں نہیں بھروسہ کرتا ہوں مگر ساتھ تیری رحمت

لِیْ عِنْدَكَ عَهْدًا تُوَفِّیْهِ اِلٰی یَوْمِ

کے پس کر تو واسطے میرے نزدیک اپنے عہد کو پورا قیامت

الْقِیٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ۝ وَصَلَّی

کے دن تک تحقیق کر تو نہیں کرتا ہے خلاف وعدہ اور

اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ

رحمت نازل کرے اللہ تعالیٰ اوپر بہتر مخلوق اپنی کے کہ محمدؐ ہیں

اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا

اور اوپر ان کی اولاد اور دوستوں کے سب پر ساتھ رحمت اپنی کے

اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ؕ

اے مہربان زیادہ مہربانوں کے

تمام شد

مورخہ ۲۱ر شعبان ۱۳۱۰ھ بقلم محمد اکبر علی عفی اللہ عنہ

اور جس عورت کا لڑکا زندہ نہ رہتا ہووے تو اجوائن اور کالی مرچ لے دونوں چیزوں پر دوشنبہ کے دن دوپہر کو چالیس بار سورہ **والشمس** پڑھے ہر بار درود پڑھ کر شروع کرے اور اُسی پر ختم کرے اس کو ہر روز عورت کھایا کرے حمل کے دن سے لڑکی کے دودھ چھوڑانے تک انشاء اللہ تعالےٰ اولاد اس کی زندہ رہے۔

جو شخص یہ چاہے کہ رات کو مجھے فلاں وقت بیدار ہونا تو سونے کے وقت اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سورہ کہف کی آخر تک پڑھے اور اللہ سے یہ دعا کرے کہ اس کو جگا وے جس وقت کا وہ ارادہ کرے۔ یہ عمل آزمودہ ہے اللہ چاہے خطا نہ کرے گا

ترکیب استخارہ

اگر کوئی کام آگے آوے تو سنّت ہے کہ استخارہ کرے طریق یہ ہے کہ پہلے وضو کرے اور دو رکعت نماز نفل پڑھے اور اس کی بعد حمد اور درود پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ

اے اللہ میں بھلائی مانگتا ہوں تجھ سے اس کام میں تیری علم کی مدد کے ساتھ اور

بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ

قدرت مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی حاصل ہونے پر تیری قدرت کے وسیلہ کے ساتھ اور مانگتا ہوں

فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ

تجھ سے مراد اپنی تیرے بڑے فضل سے پس بیشک تو قدرت رکھتا ہے ہر چیز پر اور میں نہیں قدرت رکھتا ہوں کسی چیز

وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰهُمَّ

پر اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو بہت جاننے والا ہے چھپی ہوئی باتوں کو اے اللہ

إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الْأَمْرَ

جو تو جانتا ہے کہ بے شک یہ بہتر ہے کام

خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَمَعَاشِيْ

میرے لئے میرا دین اور میری دنیا اور میری زندگانی

وَعَاقِبَةِ أَمْرِيْ فَاقْدِرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ

اور میری انجام کار میں پس حکم کر اور موجود کر اسکو میرے لئے اور آسان کر اسکو میرے لئے

بَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا

پھر برکت ہووے میرے لئے اس میں اور جو تو جانتا ہے

الْأَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَمَعَاشِيْ

کہ بے شک یہ کام برا ہے میرے لئے میرے دین اور میری دنیا اور میری زندگانی

وَعَاقِبَةِ أَمْرِيْ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَقْدُرْ لِيَ

اور میرے انجام کار میں پس پھیر اس کو مجھ سے اور پھیر مجھکو اس سے اور حکم کر اور موجود کر

الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِي بِهٖ

میرے لئے نیکی جہاں کہیں ہووے پھر راضی کر مجھ کو ساتھ اسکے

نماز حاجت

ترکیب نماز حاجت یوں ہے کہ اگر کسی کو کوئی حاجت آگے آئے تو وضو کرے اور دو رکعت نماز پڑھے اور تعریف خدا کی کرکے اور درود رسول مقبول پر بھیکر یہ دعا پڑھے۔ وہ دعا یہ ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَكِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ

علم والا بزرگ پاک ہے

اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

اللہ مالک عرش بڑے کا تمام تعریف ہے

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَسْأَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ

اللہ کے لئے جو پالنے والا ہے سارے جہان کا مانگتا ہوں میں تجھ سے خصلتیں

وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ

اچھی کو واجب کرنیوالے ہوں تیری رحمت کے اور مانگتا ہوں میں تجھ سے کاموں کو لازم کرنیوالے ہوں

بِرٍّ وَالْعِصْمَةَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ

تیری بخشش کو اور چاہتا ہوں میں پوری نیکی ہر نیکی سے اور بچا ہر گناہ سے

وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِيْ

اور سلامتی ہر گناہ سے نچھوڑ میرے لئے کوئی گناہ مگر کہ

ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا دَيْنًا

بخش تو اس کو اور نہ چھوڑ کوئی غم مگر کہ دور کرے تو اسکو اور نچھوڑ

اِلَّا قَضَيْتَهٗ وَلَا حَاجَةً مِّنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا

کوئی قرض مگر کہ ادا کردے تو اس کو اور نچھوڑ کوئی حاجت حاجت دنیا

وَالْاٰخِرَةِ هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا

اور آخرت کے حاجتوں سے کہ وہ تیرے نزدیک اچھی ہووے مگر جاری کرے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

تو اس کو اے بہت مہربان مہربانی کرنے والے

فقط تمت الخیر

واسطے ردِ رجعت و دفع سحر اکثر ایسا ہے کہ کسی اسماء کی دعوت دینے میں کسی طرح کا قصور ہو جاتا ہے اس سبب سے یا تو دیوانگی یا کوئی بیماری سخت ہو جاتی ہے اس لئے اکیس۲۱ بار ہمیشہ یہ پڑھا کرے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

عَلِیْقًا مَلِیْقًا طَلِیْقًا خَالِقًا مَخْلُوْقًا کَافِیًا شَافِیًا
ارْتَضٰی مُرْتَضٰی بِحَقِّ یَا بُدُّوْحُ وَ نُنَزِّلُ
مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ
وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ہ بِحَقِّ اَسَانًا
سَالَاسَالُوْسًا

فوائد سورہ تبت

ہلاکی

ہلاکی دشمن کے واسطے تیر بہدف ہے سات بار سورہ تبت نمک پر پڑھکر آگ میں ڈالے ۔ ایضاً اگر الٹی سورہ درمیان دو قبروں کے بیٹھکر اکتالیس۴۱ روز تک پڑھے اور درمیان پڑھنے کے دشمن کا جس

طرح تصور کرے یعنی اگر بیماری کا تصور کرے بیمار ہووے اور اگر ہلاکت کا تصور کرے ہلاک ہووے۔

سورہ کوثر

اجابت دعاء

اگر بروقت نزولِ باران رحمت تلو مرتبہ سورہ کوثر کو پڑھکر جو دعا مانگے قبول ہوجاوے۔ **ایضاً** اگر اکیس بار گلاب پر پڑھ کر دم کرے اور مسح کرے آنکھوں میں روشنی ہوجاوے۔ **ایضاً** اگر کسی کے گھر میں جادو دفن کیا گیا ہو اور صاحب خانہ سورہ کوثر کا ورد رکھے تو اس کے برکت سے جہاں جادو دفن ہو معلوم ہوجاوے **ایضاً** اگر کسی کے دشمن بہت ہوگئے ہوں سورہ کوثر کو کاغذ پر لکھکر بازو پہ باندھے تو جملہ دشمنان پر فتح یاب ہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

سورہ والضحیٰ والم نشرح

ادائیگی قرض

ان دونوں سورہ کو ہر نماز کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ ہمیشہ پڑھنا ادائیگی قرض کے واسطے مجرب ہے۔ **ایضاً** مولوی شاہ عبدالعزیز صاحب رحمۃ اللہ علیہ اندر شان نزول سورہ والضحیٰ کی اپنی کتاب موصوفہ فتح العزیز

ہیں یوں لکھتے ہیں کہ اگر کسی کی کوئی چیز قسم چوپایہ وغیرہ جاتی رہے پس اس سورہ کو سات بار پڑھکر شہادت کی انگلی اپنے سر کے چوگرد پھرا دے بعدہٗ یہ اسم کو سات بار پڑھے۔

اَصْبَحْتُ فِیْ اَمَانِ اللّٰہِ وَ اَمْسَیْتُ فِیْ جَوَارِ اللّٰہِ
اَمْسَیْتُ فِیْ اَمَانِ اللّٰہِ وَ اَصْبَحْتُ فِیْ جَوَارِ اللّٰہِ
اَبْرُصًا صَبْرُصًا صَعْرُصًا بعدہٗ دستک دیوے انشا گم شدہ ملجاوے

مجرب مولوی رمضان صاحب مؤلف معدن الاعمال

فوائدِ سورہ والتین

محافظت کشت

واسطے محافظت باغ و کشت وغیرہ کے سورہ والتین گلاب و زعفران سے کاغذ پر لکھکر پانی میں گھولے اور باغ و کھیتی وغیرہ میں چاروں طرف چھڑک دے وہ کھیتی بہت پھلے اور آفت مور و ملخ سے امان میں رہے

فوائدِ سورہ الھکم التکاثر

صحت مرض

مینہ برستے وقت اکتالیس ۴۱ بار سورہ الہاک آب باراں پر دم

کر کے شیشے میں رکھ چھوڑے اور ہمیشہ قدرے پانی شیشہ میں سے لیکر اور پانی میں ملا کر پیا کرے کوئی بیماری و رنج اس کو نہ ہووے ایضاً اگر ورد رکھے سورہ الہاک کا جس قدر ہو سکے غنی ہو جاوے تھوڑی مدت میں۔

فوائد سورہ والعصر

حفاظتِ غلہ

برائے حفاظت غلہ اس سورہ کو کاغذ پر لکھکر جس مکان میں کہ اناج وغیرہ بھرا ہو کونوں میں گاڑدیں وہ اناج ہر آفت سے محفوظ رہے۔ ایضاً برائے مقہوری اعدا اور درمیان دو آدمیوں کے لڑائی ڈالنے سورہ والعصر دوپہر کو یا بعد عصر کے چالیس دانہ کالی مرچ پر یا قدرے رائی پر اکیس بار پڑھ کر دم کریں اور دشمن کے گھر میں ڈالیں اُس گھر کی ویرانی اور بربادی ہو جاوے اور رہنے والوں کی آپس میں خوب لڑائی ہو وے۔ واللہ اعلم بالصواب

سورہ قریش

برکت طعام

جس کھانے پر پڑھکر دم کرے اس کھانے میں برکت ہو اور نقصان نہ کرے۔ ایضاً کتاب لطائف الاسرار میں لکھا ہے کہ اگر اس سورۃ کو زعفران و گلاب سے لکھکر چینی کے برتن میں زہر خوردہ کو پلاوے تو زہر

اثر نہ کرے۔

سورہ کافرون

اجابت دعاء

برائے اجابت دعاء انوار کو قبل طلوع آفتاب کے دس بار سورہ کافرون پڑھے جو دعاء مانگے قبول ہو۔

سورہ والسمآء والطارق

کثرت احتلام

برائے دفع کثرت احتلام مجرب ہے جب سونے کا وقت ہو پلنگ پر بیٹھتے وقت وَ السَّمَاءِ وَ الطَّارِق سے تا مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ گیارہ بار پڑھے اور سو رہے احتلام ہونے سے محفوظ رہے۔ اور اگر سوتے وقت ناف کے گرد یا علی یا علی شہادت کی انگلی سے لکھکر سو رہے تو انشاء تعالے احتلام سے محفوظ رہے۔

سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَا

مفید اجرت

امام احمد بن موسیٰ سے نقل ہے کہ جو کوئی وِرد رکھے سو ہ ا کا اور سات بار پڑھے اس دعا کو دولت دنیاوی سے مالامال

دعا معظم یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ یَکْفِیْ مِنْ خَلْقِہٖ جَمِیْعًا وَّلَا تَکْفِیْ مِنْہُ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِہٖ یَا اَحَدُ لَا یَنْقَطِعُ الرَّجَآءُ اِلَّا مِنْکَ وَمَا قَصُرَتِ الْاٰمَالُ اِلَّا اِلَیْکَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ

انشاء اللہ تعالیٰ کوئی حاجت دنیاوی باقی نہ رہے۔

سورہ قدر

قضائے حاجت

اگر سورہ قدر اکتالیس بار اسی دعا کے ہمراہ پڑھے واسطے قضائے حاجت کے مجرب ہے ایضًا نان شبینہ کے محتاج اور تنگدست ہو پڑھا کرے سورہ فاتحہ ایک بار اور سورہ الم نشرح تین بار سورہ نور گیارہ بار اس کے واسطے اسکی دروازہ غیب کا اور ہووے آ سورہ ۔۔۔

فوائد سورہ حشر

ایمن شر دشمنان

جو کوئی مداومت کرے ساتھ پڑھنے سورہ حشر کے امان میں رہے

شر دشمنان اور ظلم ظالمان سے ایضاً فرمایا حضرت علیؓ نے جو کوئی پڑھے تین آیتیں آخر اس صورت کے ہر روز اور ہر شب اگر اس رات میں یا دن میں مر جاوے تو ثواب شہید کا ملے۔

فوائد سورہ حجر

ترقی شیر

واسطے افزونی شیر عورت کے اگر کاغذ پر زعفران و گلاب سے لکھکر عورت کو پلاوے۔ دودھ زیادہ ہو جاوے۔ ایضاً اگر سات بار پڑھکر دم کرے تو پیٹ کی سختی اور جگر کے اور سل تحلیل ہو جاوے انشاء اللہ تعالیٰ مگر یقین پورا رکھے۔

فوائد سورہ مُلک

کفایت گناہ

ترمذی سے روایت ہے کہ فرمایا رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی پڑھا کرے تیس آیتیں قرآن سے پس وہ آیتیں شفاعت کریں واسطے پڑھنے والے کے دن قیامت یہاں تک کہ بخشے جاویں گناہ اس کے۔ وہ تیس آیتیں سورہ ملک کی ہیں ایضاً ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سورہ ملک توریت میں موجود ہے جو کوئی رات کو پڑھے ہمیشہ محفوظ رہے عذاب قبر سے ایضاً جب تک آنحضرت

صلی اللہ علیہ وسلم الم تنزیل الکتاب اور تبارک الذی نہ پڑھتے ہرگز نہ سوتے تھے۔ روایت ہے کہ ترمذی نے جابر سے روایت کی انسؓ نے جو کوئی پڑھے دونوں سورتوں کو رات میں گویا پایا اس نے لیلۃ القدر کو اور لکھا ہے جو کوئی پڑھے ان دونوں سورتوں کو دو رکعت میں اور بعدہٗ

يَا دَائِمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا اَحَدُ يَا قَدِيْمُ يَا صَمَدُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

جس حاجت کے واسطے دعا مانگے وہ حاجت رفع ہو جاوے ایضاً امام قرطبی نے لکھا ہے اپنی کتاب میں کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی پڑھے سورہ ملک کو ہر رات میں گیارہ بار ہمیشہ جب وہ مر جاوے اور دفن کیا جاوے قبر میں اور نمودار ہوں فرشتے عذاب کے پس جنگ کرے ان فرشتوں سے اور تخفیف ہو عذاب میں یہاں تک کہ بخشا جاوے وہ شخص انشاء اللہ تعالیٰ

فوائد سورہ مزمل

برآمدن حاجات

برائے برآمدن حاجات شیخ محمد قادری نے لکھا ہے کہ جو شخص

بعد نماز فرض صبح کے ایکبار پڑھا کرے سورہ مزمل اور چار جگہ اس سورہ میں تین تین بار تکرار کرے اول

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا۔ دوسری وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ۔ تیسری يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ۔ چوتھی وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ الرَّحِيْمٌ۔ تو کوئی حاجت انشاء اللہ باقی نہ رہے۔

فوائد سورہ یٰسین

نعمت دارین

جو شخص اکتالیس بار سورہ یٰسین بعد نماز عشاء کے پڑھا کرے نعمت دارین حاصل ہو اور صبح و شام ورد رکھے تو کبھی بھوکا ننگا نہ رہے گا۔ ایضاً روایت کی دارمی نے سند صحیح ابی عطاء سے کہا اس نے پس تحقیق پہونچا مجھے کہ فرمایا رسول صلعم نے کہ جو کوئی پڑھے سورہ یٰسین اوّل وقت نہار کے بر آویں حاجتیں اس کی پس اگر پڑھے صبح کو خوش و خورم رہے شام تک اور پڑھے شام کو خوش خوش رہے صبح تک ایضاً بلا کی دشمن کے واسطے سات ٹکڑوں خشت خام پر سات بار سورہ یٰسین پڑھ کر دم کرے اور دشمن کی

ہلاکی کا خیال کرے۔ بعدہٗ اُن ٹکڑوں خست کو ایک جگہ مثل جنازہ کے چلتے ہوئے پانی میں ڈالدے جب وہ اینٹ پانی میں گل جاوے دشمن بھی ہلاک ہوجاوے گا۔ انشاء اللہ تعالےٰ واللہ اعلم بالصواب۔

دُعاءِ حِزبُ البحر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والی مہربان کے

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ نَفْسِيْ

اے خدا وہ دوستی عطا کر اپنی جو زیادہ ہو میرے نفس

وَسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَاَھْلِيْ وَمَالِيْ وَمِنَ الْمَآءِ

اور میری کان اور میری آنکھ اور میرے اہل اور میرے مال اور ٹھنڈے

الْبَارِدِ لِلْعَطْشَانِ ۰ سو بار اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

پانی سے جو خوشگوار ہے پیاسوں کو اے خدا درود بھیج اوپر محمدؐ کے

بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّةٍ ۰ ۳ بار

ساتھ تعداد ہر ذرہ کے ہزار ہزار بار

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
شروع ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مٰلِكِ
سب تعریف واسطے اللہ کے جو پروردگار عالموں کا ہے بخشش کرنیوالا مہربان خداوند

یَوْمِ الدِّیْنِ ؕ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ؕ اِھْدِ
دن جزا کا تجھی کی ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں۔ دکھا ہمکو

نَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ
راہ سیدھی راہ ان لوگوں کی کہ رحمت کی

عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا
تونے اوپر ان کے سوائے اُنکے کہ غضب کیا ہے اوپر ان کے

الضَّآلِّیْنَ ؕ اٰمِیْن
اور نہ گم راہوں کے۔ یا اللہ یہ دعا قبول کر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ج لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ

اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ ہے ہمیشہ رہنے والا نہیں پکڑتی اس کو اونگھ

وَّلَا نَوْمٌ ط لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط مَنْ

اور نہ نیند واسطے اس کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے کون

ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ط یَعْلَمُ مَا بَیْنَ

ہے وہ جو سفارش کرے نزدیک اسکے مگر ساتھ حکم اس کے کہ جانتا ہے جو کچھ آگے

اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ

ان کے ہے اور پیچھے ان کے ہے اور نہیں گھیر ساتھ کسی چیز کے علم

عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ

اس کے سے مگر ساتھ اس چیز کے کہ چاہے سا یا کرسی اس کی نے آسمانوں کو

وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ

اور زمین کو اور نہیں تھکاتی اس کو ان دونوں کی نگہبانی اور وہ ہے

الْعَظِيْمُ ۔ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ

بلند مرتبہ بڑا پھر اتارا اوپر تمہارے پیچھے غم کے امن

اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ

اونگھ تھی کہ ڈھانکتی تھی ایک جماعت کو تم میں سے اور ایک جماعت

قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ

تھی کہ تحقیق فکر میں ڈالا تھا انکو جانوں اُنکی نے گمان کرتے تھے ساتھ اللہ کے سوائے

الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۚ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ

حق کے گمان جاہلیت کا کہتے تھے آیا ہے واسطے ہمارے

الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ۚ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ۚ

اختیار سے کچھ چیز کہہ تحقیق سب واسطے اللہ کے ہے

PDF BY Majid Hashmi

يَخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ

چھپاتے ہیں بیچ جیون اپنے کے وہ چیز کہ نہیں ظاہر کرتے واسطے تیرے

يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا

کہتے ہیں اگر ہوتا واسطے ہمارے اختیار سے کچھ نہ

قُتِلْنَا هٰهُنَا قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ

مارے جاتے ہم یہاں کہہ اگر ہوتے تم بیچ گھروں اپنوں کے البتہ نکل

الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ

کھڑے ہوتے وہ لوگ کہ لکھا گیا ہے اوپر ان کے مارے جانا طرف جگہ پھرنے اپنے

وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا

کے اور تاکہ آزماوے اللہ اس چیز کو کہ بیچ سینوں تمہارے کے ہے تاکہ خاص کرے اس چیز

فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ؕ ۱۴ بار

کو بیچ دلوں تمہارے کے ہے اور اللہ جاننے والا ہے سینوں والی بات۔

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ

محمد اللہ کا رسول ہے اور جو لوگ کہ اس کے ساتھ ہیں سخت ہیں

عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا

اُوپر کفار کے رحم دل ہیں درمیان اپنے دیکھتا ہے تو ان کو رکوع

سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا

کرنیوالے سجدہ کرنیوالے چاہتے ہیں فضل خدا کا اور رضامندی اس کی

سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ

نشانی اُن کے بیچ موہنوں ان کے ہے اثر سجدہ سے

ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَمَثَلُهُمْ فِي

یہ ہے صفت ان کی بیچ توریت کے اور صفت ان کی بیچ

الْاِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْاَهٗ فَاٰزَرَهٗ

انجیل کے جیسے کھیتی کہ نکالی سوئی اپنی پس قوی کرے اس کو

فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ

پس موٹی ہوجاویں پس کھڑی ہوجاویں اوپر جڑ اپنی کے خوش لگتی ہے

الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ

کھیتی کرنے والے کو تاکہ غصہ میں لاوے سبب ان مسلمانوں کے کافروں کو وعدہ کیا ہے اللہ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً

نے ان لوگوں کو کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے ان میں سے بخشش

وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ؕ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَالِمُ

اور ثواب بڑا وہ ہے اللہ جو نہیں کوئی معبود مگر وہ جاننے والا

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۚ هُوَ

پوشیدہ اور حاضر کا وہ ہے بخشش کرنے والا مہربان وہ ہے

اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ

اللہ جو نہیں کوئی معبود مگر اللہ بادشاہ پاک

السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ

سلامت سب عیب سے امن دینے والا نگہبان غالب زبردست

الْمُتَكَبِّرُ، سُبْحَانَ اللهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۵

تکبر والا پاک ہے اللہ کو اس چیز سے جو شریک لاتے ہو۔

هُوَ اللهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ

وہ ہے اللہ پیدا کرنیوالا درست کرنیوالا صورت بنانیوالا واسطے اس

الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

کے نام اچھے پاکی بیان کرتے ہیں واسطے اس کے جو بیچ آسمانوں اور زمین کے ہے

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۵ رَبِّ سَهِّلْ وَيَسِّرْ وَلَا

اور وہ ہے غالب حکمت والا اے پروردگار سہل کر اور آسان کر اور مت

تُعَسِّرْ عَلَيْنَا يَا رَبِّ ا بَ تَ ثَ جَ حَ خَ دَ ذَ ۳ بار

دشواری کر اوپر ہمارے اے اللہ

رُ زُ س ش ص ض ط ظ ع غ فُ ق ك

ل م ن و ہ لا ء ی اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعُ

سہ بار کیدم پناہ مانگتا ہوں میں نام اللہ سننے والے

الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ

جاننے والے کے شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے بلند مرتبہ اے بزرگ مرتبہ اے

حَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ اَنْتَ رَبِّیْ وَعِلْمُكَ حَسْبِیْ

بردبار اے جاننے والے اسرار کے تو پروردگار میرا ہے اور علم تیرا ہمارے حال کو کافی ہے

فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّیْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِیْ

پس کیا خوب ہے پروردگار ہمارا پالنے والا اور کیا خوب کفایت کرنے والا ہے ہمارا کفایت کرنیوالا

تَنْصُرُ مَنْ تَشَآءُ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ

فتح دیتا ہے تو جس کو چاہے اور تو غالب مہربان ہے

نَسْاَلُكَ الْعِصْمَتَ فِى الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ

تحقیق ہم مانگتے ہیں تجھسے بچنا اپنا سب حرکات کے اور سکنات کے جو ہمارے اعضاء سے ظاہر ہوں

وَالْكَلِمَاتِ وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الشُّكُوْكِ

اور سب باتوں میں کہ ہماری زبان سے نکلیں اور سب ارادوں میں کہ دلمیں گذریں اور سب خطروں میں شکوں

وَالظُّنُوْنِ وَالْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُطَالِعَةِ

اور گمان اور وہموں سے ڈھانکنے والے ہیں دلوں کو معائنہ

الْغُيُوْبِ فَقَدِ ابْتُلِىَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا

غیبوں سے پس تحقیق آزمائے گئے ہیں ایمان والے اور ہلائے گئے

زِلْزَالًا شَدِيْدًا وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنَافِقُوْنَ

ہلا دینا سخت اور اس وقت کہ کہتے ہیں منافق لوگ

PDF BY Majid Hashmi

وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ

اور وہ لوگ جنکے دلوں میں بیماری ہے نہیں وعدہ دیا اللہ نے اور رسول اسکے

اِلَّا غُرُوْرًا ۔ فَثَبِّتْنَا ۳ بار

نے مگر بطریق فریب کے پس ثابت قدم رکھ ہم کو

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ عَزِيْزًا فِيْ اَعْيُنِ النَّاسِ ۷ بار

اے اللہ مجھ کو عزیز کر لوگوں کی آنکھوں میں

وَذَلِيْلًا فِيْ عَيْنِيْ وَانْصُرْنَا وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا

اور ذلیل کر ان کو میری آنکھوں میں اور مدد کر ہماری اور فرمانبردار کر دے ہمارے

الْبَحْرَ لِمُوْسٰى وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرَاهِيْمَ

واسطے اس دریا کو جیسا کہ مسخر کر دیا تو نے موسیٰ کے واسطے اور مسخر کیا تو نے آگ کو واسطے

وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ وَسَخَّرْتَ

ابراہیم کے اور مسخر کیا تو نے پہاڑوں اور لوہے کو واسطے داؤد کے اور مسخر کیا

الرِّيْحَ وَالشَّيَاطِيْنَ وَالْجِنَّ وَالْإِنْسَ سُلَيْمَانَ

تونے ہواؤں اور شیطانوں اور جن اور انس کو واسطے سلیمان کے

وَسَخَّرْتَ الْمُلْكَ وَالْمَلَكُوْتَ وَالْعَوَالِمَ

اور مسخر کیا تونے عالم ملک اور ملکوت اور تمامی عالم کو

كُلَّهَا لِمُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ صَلٰوةُ اللّٰهِ وَ

واسطے محمد کے اوپر ان کے سلام اور درود اللہ

السَّلَامُهُ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ

کے اور سلامتی اُن تماموں پر اور مسخر کر تو واسطے ہمارے

بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَالْمُلْكِ

ہر دریا کو کہ وہ تیری ملک ہے زمین اور آسمان میں اور عالم ملک

وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْيَا وَبَحْرَ الْاٰخِرَةِ

اور عالم ملکوت ہیں اور تابع کر تو ہر دریائے دنیا اور دریائے آخرت کو

وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَیْءٍ یَا مَنْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ
اور مسخر کر تو واسطے ہمارے ہر چیز کو اے وہ ذات کہ اس کی ہاتھ میں حکومت

کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ۝
ہر چیز کی ہے اور اسی کی طرف بازگشت ہے۔

ترجعون کے بعد ہفتاد بار یاعزیز بخواند پس گوید خداوندا امرا ور چشم مردان عزیز گراں بعدہٗ سورہ اَلَمْ نَشْرَحْ یکبار سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَا سہ بار

کٓھٰیٰعٓصٓ کٓھٰیٰعٓصٓ کٓھٰیٰعٓصٓ

اُنْصُرْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ النَّاصِرِیْنَ ۝ وَافْتَحْ
پس مدد دے ہم کو کیونکہ تو بہترین مدد دینے والوں کا ہے۔ اور کھول دے ہمارے

لَنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ ۝ وَاغْفِرْ لَنَا فَاِنَّکَ
بند کاموں کو کیونکہ تو بہترین کھولنے والوں کا ہے۔ اور بخش تو ہم کو کیونکہ تو بہترین

خَیْرُ الْغَافِرِیْنَ ۝ وَارْحَمْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ
بخشنے والوں کا ہے اور رحم کر تو ہم پر کہ تو بہترین رحم کرنے

الرَّاحِمِیْنَ ۝ وَارْزُقْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ
والوں کا ہے۔ اور روزی ہم کو کیونکہ تو بہترین روزی دینے

الرَّازِقِيْنَ ۔ وَاحْفِظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ

والوں کا ہے۔ اور نگاہ رکھ ہمکو کیونکہ تو بہترین

الحَافِظِيْنَ ۔ وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ

نگاہبانوں کا ہے اور راہ دکھا ہمکو اور نجات دے ہم کو قوم ظالموں سے

وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رِيْحًا طَيِّبَتًا

اور بخش ہمارے واسطے اپنے پاس سے ہوائے خوش جیسی کہ

كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ وَانْشُرْ هَا عَلَيْنَا مِنْ

وہ تیرے علم میں ہے اور پھیلا دے اس ہوا کو ہم پر

خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَتِ

اپنے خزانوں کی رحمت سے اور اٹھا تو ہم کو ساتھ اس ہوائے خوش کے

مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا

اور اٹھانا بزرگی کا ساتھ سلامتی اور عافیت کے دین اور دنیا

وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ

اور آخرت میں تحقیق تو اوپر ہر چیز کے قادر ہے

اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّحْمَةِ بِقُلُوْبِنَا

اے اللہ آسان کر دے ہمارے واسطے ہمارے کام کو ساتھ راحت کے واسطے

وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِىْ دِيْنِنَا

دلوں ہمارے اور بدنوں ہمارے کے اور ساتھ سلامتی اور عافیت کے بیچ

وَدُنْيَانَا وَكُنْ لَنَا صَاحِبًا فِىْ سَفَرِنَا

دین ہمارے اور دنیا ہماری کے اور ہو تو واسطے ہمارے ہمنشین بیچ سفر ہمارے

وَخَلِيْفَةً فِىْ اَهْلِنَا وَمُعِيْنًا وَحَامِيًا فِىْ

اور قائم مقام ہمارے گھر کے لوگوں میں اور مددگار اور نگہبان ہمارے

حَضَرِنَا وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَائِنَا

گھر میں اور مٹا منہ ہمارے دشمنوں کے

وَ اَمْسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

اور مسخ کر دے تو ان کو اپنی جگہ پر پھر وہ نہ سکیں گے گزرنا کس

الْمُضِيَّ وَلَا الْمُجِيْءَ اِلَيْنَا وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰى

طرف کو اور نہ سکیں آنا ہماری طرف اور اگر ہم چاہیں البتہ مٹا دیں

اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ

ان کی آنکھوں کو پس آگے پکڑینگے ایک راہ پھر کہاں سے دیکھیں گے

وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا

اور اگر ہم چاہیں مسخ کر دیں ہم ان کو ان کی جگہ پر پس

سْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُوْنَ

نہ سکیں گے گذرنا اور نہ پھریں

يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ

اے سید قسم ہے قرآن حکیم کی تحقیق تو البتہ بھیجے ہوؤں سے ہے۔

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۗ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ

اوپر راہ سیدھی کے اتارا ہے غالب مہربان

الرَّحِيْمِ ۙ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآءُ

نے تاکہ ڈراوے تو اس قوم کو کہ نہیں ڈرائے گئے ہیں باپ انکے

هُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۙ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ

پس وہ بے خبر ہیں البتہ تحقیق ہے ہوئی بات

عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۙ اِنَّا

اوپر بہتوں انکی کے پس وہ ایمان نہیں لاتے تحقیق

جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى

کیا ہم نے گردنوں انکی کے طوق سو وہ طوق ٹھوڑیوں

الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۙ وَجَعَلْنَا مِنْ

تک ہے پس وہ سر اونچا کیے ہوئے ہیں کی ہم نے انکے آگے سے

بَيۡنِ اَيۡدِيۡهِمۡ سَدًّا وَّمِنۡ خَلۡفِهِمۡ سَدًّا

ایک دیوار اور ان کے پیچھے سے ایک دیوار پس

فَاَغۡشَيۡنٰهُمۡ فَهُمۡ لَا يُبۡصِرُوۡنَ

ڈھانکا ہم نے ان کو سو وہ نہیں دیکھتے ہیں۔

شَاهَتِ الۡوُجُوۡهُ ۳بار وَعَنَتِ الۡوُجُوۡهُ ۳بار لِلۡحَىِّ

بدشکل اور رسوا ہوئے منہ دشمنوں کے اور ذلیل ہوگئے منہ دشمنوں کے

الۡقَيُّوۡمِ ؕ وَقَدۡ خَابَ مَنۡ حَمَلَ ظُلۡمًا

واسطے زندہ قائم رہنے والے کے اور تحقیق ناکام رہا وہ شخص کہ اُسنے اٹھایا ظلم کو

طٰهٰ طٰسٓمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ مَرَجَ الۡبَحۡرَيۡنِ

جاری کیا دو دریاؤں کو کہ

يَلۡتَقِيٰنِ ۙ بَيۡنَهُمَا بَرۡزَخٌ لَّا يَبۡغِيٰنِ

باہم چلتے ہیں درمیان ان دونوں کے ایک حجاب ہے کہ ایک دوسری پر تعدی نہیں کرتے

حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ

رُفِعَتْ بِاَمْرِ اللّٰهِ تَعَالٰی كُلِّ بَلَاءٍ وَقَضَاءٍ

اللہ کے حکم سے اٹھالی گئیں سب بلائیں اور پوری کی

يُجِيُّ مِنْ هٰذِهِ الْجِهَاتِ السِّتَّةِ اَللّٰهُمَّ

گئیں سب حاجتیں جو ادھر ادھرے آنیوالی ہیں۔ اے اللہ ۳ بار

لَاتَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَاتُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ

مجھ کو اپنے غضب سے مت قتل کر اور اپنے عذاب سے مت ہلاک فرما

وَعَافِنَا قَبْلَ ذَالِكَ اَللّٰهُمَّ لَاتُؤَاخِذْنَا

اور بلکہ بچا اس سے پہلے انکی اترنے کے اے خدایا مت گرفت فرما ہم سے

بِسُوْءِ اَعْمَالِنَا وَاَقْوَالِنَا وَلَاتُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا

سبب بداعمالیوں اور بد قولوں ہماری کے اور مت حکمران فرما ہم پر ایسے شخص

يَرْحَمْنَا وَكُفَّ اَيْدِي الظّٰلِمِيْنَ عَنَّا يَاحَفِيْظُ

کو جو رحم نکرے ہم پر اور روک دے قابو ظالموں کا ہم سے اے نگہبان

اِحْفِظْنَا وَيَسِّرْ اُمُوْرَنَا وَحَصِّلْ مُرَادَنَا

نگہبانی کر ہماری اور آسان کر مشکلیں ہماری اور پوری کر مرادیں ہماری

حٰمٓ حُمَّ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا

حٰم حمایت کی گئی ہماری ہر بات میں اور آگئی مدد غیبی پھر ہم پر

يُنْصَرُوْنَ ۚ حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ

کوئی دشمن فتحیاب نہیں کیا جاویگا اتارنا کتاب کا اللہ غالب جاننے

الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۚ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ

والے کی طرف سے کہ بخشنے والا گناہوں کا اور قبول کرنیوالا توبہ کا ہے

شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِى الطَّوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

سخت عذاب کرنیوالا صاحب قوت کا نہیں کوئی معبود مگر وہ

اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۚ بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ

اسی کی طرف ہی پھرانا بسم اللہ دروازہ ہمارا ہے اور سورۃ تبارک

حِيطَانُنَا يٰسٓ سَقْفُنَا كٓهٰيٰعٓصٓ كِفَايَتُنَا

دیواریں ہماری ہیں اور سورہ یٰسین چھت ہمارے گھر کی ہے کلمہ کہٰیٰعص کفایت ہمارے مشکل

حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا اٰمِيْنَ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ

کاموں کے واسطے ہے کلمہ حمعسق ہماری حمایت ہے آمین یا اللہ قبول کر اس دعا کو پس جلد

اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ سِتْرُ الْعَرْشِ

کفایت کریگا تجھکو اللہ وہ سننی والا جاننے والا ہے پردہ عرش کا لٹکا ہوا ہے

مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا

ہم پر اور آنکھ عنایت خدا کی دیکھنے والی ہیں ہماری طرف

وَبِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ اَحَدٌ عَلَيْنَا وَاللّٰهُ

اور ساتھ مدد خدا تعالےٰ کی نہ قدرت دیا جائیگا ہم پر کوئی اور اللہ

مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ

گرد ان کے سے گھیر رہا ہے بلکہ وہ قرآن ہے بزرگ

"واسطے محبت کے اسی آیت کو پان پر لکھکر یا دم کر کے جسکو کھلا دے اس کی محبت از حد ہووے"

(۳ بار)

فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ط فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ

بیچ لوح محفوظ کے پس اللہ بہتر ہے نگہبانی کرنیوالا اور وہ

اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ط اِنَّ وَلِیَّ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ

مہربان زیادہ ہی مہربانی کرنے والا تحقیق میرا کارساز ہے اللہ کہ اس نے اتارا

(۳ بار)

الْکِتَابَ وَھُوَ یَتَوَلَّ الصّٰلِحِیْنَ ط حَسْبِیَ اللّٰہُ

کتاب کو اور وہ دوست رکھتا ہے نیک کاروں کو بس کافی ہے ہم کو

لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ

اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہ اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہی صاحب

(۳ بار)

الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ

تخت بڑے کا ساتھ نام اللہ کے کہ نہیں ضرر پہونچاتی

مَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ

ساتھ نام اس کے کوئی چیز زمین میں . اور نہ آسمان میں

(۳ بار)

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

اور وہ ہے سننے والا جاننے والا ۔ اور نہیں پھرنا گناہوں سے اور نہ قوت

(۳ بار)

بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰئِكَتَهٗ

طاعت پر مگر ساتھ مدد اللہ برتر بزرگ کے تحقیق اللہ اور اس کی فرشتے

يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۝ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

درود بھیجتے ہیں اوپر نبیؐ کے اے ایمان والو درود بھیجو

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اس پر اور سلام حق سلام بھیجنے کا اے اللہ درود بھیج اوپر

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝ يَا اللّٰهُ يَا نُوْرُ

محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلام اے ذات جامع جمیع صفات کمال کے اے نور

يَا حَقُّ يَا مُبِيْنُ اُكْسُنِيْ مِنْ نُوْرِكَ وَعَلِّمْنِيْ

اے ثابت اپنی ذات میں اے ظاہر کرنیوالے سب ممکنات کے چھپالے ہم کو اپنے نور سے اور سکھا تو ہمکو اپنے علم سے

مِنْ عِلْمِكَ وَفَهِّمْنِيْ مِنْ عِنْدِكَ وَاَسْمِعْنِيْ

اور سمجھ دے تو ہم کو اپنے پاس سے اور سنا تو ہم کو اپنی طرف سے

مِنْكَ وَاَبْصِرْنِيْ بِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اور دکھا تو ہم کو ساتھ اپنے تحقیق تو اوپر ہر چیز کے قادر ہے

يَا سَمِيْعُ يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا عَظِيْمُ اِسْمَعْ

اے سننے والے اے جاننے والے اے بردبار اے بزرگ سن تو ہماری

دُعَاءَنَا وَنِدَاءَنَا بِخَصَائِصِ لُطْفِكَ يَا

دعا اور پکار کو اپنی خاص مہربانی سے اے

(۳ بار)

كَرِيْمُ اٰمِيْنَ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ

بخشش کرنے والے اے اللہ قبول کر اس دعا کو۔ پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ کلمات خدا کے

التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ يَا عَظِيْمُ .

کہ پورے اور کامل ہیں سب برائی اس چیز سے کہ پیدا کیا ہے اے بڑے غلبہ دار

السُّلْطَانِ يَا قَدِيْمَ الْإِحْسَانِ يَا دَائِمَ

اے قدیم سے احسان کرنے والے اے ہمیشہ نعمت دینے والے

النِّعَمِ يَا بَاسِطَ الرِّزْقِ يَا وَاسِعَ الْعَطَايَا

اے فراخ کرنے والے روزی کے اے کشادہ کرنیوالے بخششوں کے

يَا دَافِعَ الْبَلَايَا يَا سَامِعَ الدُّعَآءِ يَا حَاضِرًا لَيْسَ

اے دور کرنے والے بلاؤں کے اے سننے والے دعاؤں کے اے وہ ذات کہ حاضر

بِغَائِبٍ يَا مَوْجُوْدًا عِنْدَ الشَّدَآئِدِ يَا خَفِيَّ اللُّطْفِ

ہے کسی وقت غائب نہیں اے وہ ذات کہ موجود ہے وقت سختیوں کے اے پوشیدہ مہربانی کرنیوالے

يَا لَطِيْفُ الصُّنْعِ يَا مُجْمِلَ السَّتْرِ يَا حَلِيْمًا لَا يَعْجَلُ

اے پاکیزہ کار اے اچھی طرح ڈھکنے والے پوشیدہ عیبوں کے اے بردبار نہیں جلدی

يَا كَرِيْمًا لَا يَبْخَلُ اِقْضِ حَاجَتِيْ بِرَحْمَتِكَ

کرتا اے بخشش کرنیوالے کہ نہیں بخل کرتا پوری کر میری حاجت کو اپنی مہربانی سے

(۳ بار)

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ يَا مُجِيْبُ يَا مُجِيْبُ

اے مہربان زیادہ تر مہربانوں سے اے قبول کرنیوالے دعا کے اے قبول کرنیوالے

يَا مُجِيْبُ اَجِبْ دَعْوَتِيْ وَقْضِ حَاجَتِيْ

دعا کے اے قبول کرنیوالے دعا کے قبول کر تو میری دعا اور پوری کر میری حاجتیں

وَغْفِرْ ذُنُوْبَتِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اور بخشش میری گناہ اپنی مہربانی سے اے مہربان زیادہ تر مہربانوں سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر محمد کے اور اوپر آل محمدؐ کے اور برکت

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝ لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَا اِلَّا هُوَ ۝

بھیج اور سلام

تمت تمام شد

تاریخ ۱۹ شعبان المعظم ۱۳۱۰ھ بروز پنجشنبہ بوقت صبح مقام سیکر بقلم بندہ عاصی محمد اکبر علی خلف حضرت سید کرامت علی صاحب مغفور۔ صورت ترقیم یافت

لکھا ئے بیتسر برس جی لکھ جانے کوئی ⁂ لکھن ہارا بار اگل گل مانے ہوئی

برای محبت دوازدہ بار یا ہفت بار خواندہ بر گلاب بدمد چوں لفظ
بہا یحبّا رسد ہفتاد بار بگوید یُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ط
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ط پس گوید خدا وندا محبت
فلاں بن فلاں در دل و جاں فلاں پدید آر آمین سہ بار بگوید و کف دست
راست بر زمین زند و در دل مقرر داند کہ دعا من قبول شد و ہر بار کہ بخواند
بر گلاب دمیدہ باشد یا عطر گلاب یا ہر عطر یکہ باشد سہ روز ایں عمل
کند بعدہٗ ہر گاہ کہ بمقابل شود قدری مطلوب از اں خوشبو بر کف دست
خود مالیدہ بروی خود مالد و مقابل شود سخت گرفتار محبت او باشد و اگر
مقابلہ نتواند یکسے نوع بوی ان اور ارسا ندتا بوے رسد بمجرد بمجرد
شمیدن فریفتہ او شود۔ و یا اپنا مطلب ہے۔ اس کے نام کے عدد نکالکر اس
کے موافق تا عر صہ بیست و یک روز در میان ظہر و عصر کے پڑھا کرے اور اس
روز سے شروع کرے کہ جس روز نیا چاند دیکھے تو انشاء اللہ تعالیٰ وہ شخص
سخت گرفتار محبت کا ہووے۔ بمنہ و کرمہٖ

ایضاً جب کہ بر مقام وَنَشُرُ هَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ
رَحْمَتِكَ پہونچے ساتھ خضوع و خشوع کے کہے یَا اَغْنِيُ اَغْنِنِيْ
وَالْرُزُقْنِيْ رِزْقًا طَيِّبًا وَّاسِعًا بِغَيْرِ حِسَابٍ ہفت صد بار
یا ہفتاد بار پڑھے جو خواست خدا سے ہو جلدی مطلب بر آوے لیکن اول
شجرہ شریف و دو رکعت نماز اوّل پڑھ کر بعد اس کے دعا کر کے وظیفہ شروع
کرے اور مطلب بر آنے پر حسب مقدور فقیروں و محتاجوں کو کھلا دے

ایضاً جو بر لفظ وَطَمِسْ عَلٰی وُجُوْہِ اَعْدَآئِنَا پہونچے ستر بار
کہے یَا قَاہِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا
یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ یَا قَاہِرُ بعد اس کے کہے خداوندا فلاں
را بقہر خود مبتلا گرداں وچشم وزبان او را البستہ ساز آمین آمین تین بار کہے
اور ہر بار کفِ دستِ راست اوپر زمین پر مارے اور دل میں تصوّر دفع دشمن
کا کرے حق تعالےٰ اس کو دفع کرے گا اور فقیر کہتا ہے کہ جو دشمن دین ہو تو
واسطے اس کے شَاھَتِ الْوُجُوْہِ کہے۔ اور اگر دشمن دنیا ہووے تو
بدشکل اور رسوا ہوے منہ دشمنوں کے
واسطے اس کے وَطَمِسْ لائق ہے۔ **ایضاً** جو بر لفظ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ
لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ بررسد بفتاد کہے

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ

اور اوتارتے ہیں ہم قرآن میں سے وہ چیز کہ وہ شفا ہے اور رحمت واسطے

لِّلْمُؤْمِنِیْنَ بعد یا شافی فلاں را شفا بخش و بر آب دم کردہ مریض را بنو
ایمان والوں کے شاند۔ انشاء اللہ تعالیٰ در چند روز شفا یابد

برائے شفائے امراض

علماء فرماتے ہیں کہ جو کوئی ان کلمات کو صبح و شام سات سات بار

پڑھا کرے مرض طاعون سے محفوظ رہے۔ وہ یہ ہیں۔ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ
اَمَانٌ مِنَ الطَّعْنِ مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰهِ طَعْنٌ
فِی الطَّاعُوْنَ سَیِّدِیْ عَبْدُ الْوَهَّابِ الشِّعْرَانِیْ سَیِّدِیْ
شَمْسُ الدِّیْنِ الْخَفِیْ سَیِّدِیْ سِرَاجُ الدِّیْنِ الْبَلَقِیْ
حَیٌّ صَمَدٌ بَاقٍ وَلَـهُ کُنْتُ وَاِنِّیْ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْخَلَّاقِ

برائے حفظ طاعون

جب طاعون ہو تو ان آیتوں کو لکھ کر دروازہ پر لگا دے وہ یہ ہیں۔
عَسَی اللّٰهُ اَنْ یَّکُفَّ بَاْسَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَاللّٰهُ اَشَدُّ
بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْکِیْلًا ۔ قُلْ لِّلَّذِیْنَ کَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ
تُحْشَرُوْنَ اِلٰی جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۔ وَکَاَیِّنْ مِّنْ
اٰیَةٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَمُرُّوْنَ عَلَیْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ

برائے وبا

واسطے دفع ہونے وبا کے ہر روز بعد نماز کے سات بار یہ دعا پڑھا کرے۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ یَا وَلِیَّ الْوَلَآءِ یَا
سَامِعَ الدُّعَاءِ وَیَا کَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلَاءِ اِصْرِفْ
عَنِّیْ الْقَهْرَ وَالْمَرَضَ وَالْوَبَاءَ وَالطَّاعُوْنَ وَالْقَحْطَ وَ
السُّقْمَ وَالْفَجَاءَ بِحَقِّ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰی وَعَلِیِّ نِ الْمُرْتَضٰی

وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ وَحَسَنِ المُرُ المُجْتَبیٰ وَحُسَینِ شَہِیدِ دَشْتِ کَرْبَلَا یَا رَبَّا یَا رَبَّا یَا رَبَّا۔

طریقہ عملِ حُبّ

اپنی نام کے اعداد اور مطلوب کے نام کے اعداد (خواہ دونوں کے ماؤں کے نام ملاوے خواہ نہ ملاوے) ان اعداد کے مجموعہ کے ہم عدد جو نام خدا کا رحمانی ناموں میں سے نکلے وہ نام پڑھا جاوے اور اتنی ہی تعداد میں ہر روز پڑھیں جس قدر کل عدد ہیں۔ ایک چلہ میں مطلوب مسخر ہو جائیگا۔ بشرطیکہ حرام یا کسی ناجائز ضرورت کیلئے نہ پڑھا جاوے اگر ایک نام نہ ملے تو دو یا کئی نام ہوں مگر ایک سب سے بہتر ہے اور اگر تین نام بھی ہوں تو کوئی مضائقہ نہیں تسخیر عام کیلئے دو نام خاص اثر رکھتے ہیں یَا عَزِیْزُ یَا لَطِیْفُ اپنے نام کے اعداد اور ان دونوں ناموں کے عدد جو کہ ۲۲۳ ہیں ملا کر ہر روز علی الصباح بعد نماز اتنی ہی مرتبہ پڑھے جس قدر اعداد مجموعی ہیں اگر بطور وظیفہ پڑھتے رہیں تو بعد ایک چلہ کے تسخیر خلائق بخوبی ہوگی اور اثر ایک ہی ہفتہ کے بعد سے شروع ہو جائیگا۔

تنبیہ :- پرہیز اگر بطور وظیفہ کوئی نام پڑھا جاویگا تو اس کے پرہیز کے سوائے محرمات کی ضرورت نہیں اور اگر بطور عمل یعنی چلہ کر کے یا دنوں کی مدت معین کر کے پڑھا جاوے تو جمالی اسماء کی واسطے صرف اشیاء ذیل چھوڑ دینے کی ضرورت ہے۔ گوشت کلاں۔ مکروہات۔ جماع۔ انڈا۔ مچھلی

پیاز۔ لہسن خام اور اگر جلالی اسما۔ پڑھے تو ترک لذات کرے اور ترک حیوانات یعنی کوئی ایسی چیز نہ کھاوے جو حیوان سے پیدا ہے۔ جیسے دودھ، دہی، گھی صرف روغن زیتون اور روغن بادام کہا سکتا ہے۔ اور تر کاریاں اور غلہ لیکن ہر وقت طاہر رہنا چاہیئے۔ اور بیوی کے پاس نہ سووے نہ زیادہ بات چیت و اختلاط کرے۔ بعض اسما۔ جامع ایسی ہیں اگر پرہیز کے ساتھ جو پڑھے جاتے ہیں تو جلالی ہو جاتے ہیں ورنہ جمالی رہتے ہیں جیسے یَا صَمَدُ اگر ترک حیوانات کرکے پڑھا جاوے تو جلالی ہے اور اگر شروع سے پرہیز نہ کیا جاوے گا اور صرف وہی پرہیز رکھے جو جمالی اسما۔ میں ہے تو کوئی مضائقہ نہیں لیکن اگر جمالی یا جامع اسما۔ میں کسی اسم کو شروع کرتے ہی کسی قسم کا جمالی پرہیز بھی نکیا جاوے گا تو اثر نہ ہوگا۔ اور اگر جلالی اسما۔ بغیر پرہیز کے پڑھے جائیں گے تو ضرر کا احتمال رہتا ہے۔

فقط بندہ سجاد حسین

عمل برائے دست غیب وکشائش رزق

یَا بَدِیْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ اللّٰہُ الصَّمَدُ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا حَافِظُ یَا رَزَّاقُ۔ ترکیب اسکے پڑھنے کی یہ ہے۔ ایکسو مرتبہ بعد نماز صبح آسمان کے نیچے یعنی بلا وساطت کسی چھت یا سایہ درخت وغیرہ کے ہمیشہ بلاناغہ پڑھتا رہے اور اول و آخر اس درود شریف کو پڑھتا رہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الرِّزْقِ وَالْفُتُوْحَاتِ ط از حد مجرب ہے۔

وسیلہ بعد خواندن دعائے حزب البحر

اور اکثر بعد ختم دعائے حزب البحر یہ وسیلہ پڑھتے ہیں

یَا حَفِیْظُ ۹۹۸۵ بار یا ۱۰۷ بار یا ۱۷ بار یا ۹ بار پھر یہ وسیلہ

اِلٰهِیْ تَوَسَّلْتُ بِكَرْمِكَ الْخَفِیِّ اِلٰهِیْ تَوَسَّلْتُ

بِهٰذَا الْحِرْزِ الْاَعْظَمِ اَنْ تَقْضِیَ جَمِیْعَ حَاجَاتِیْ

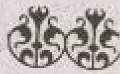
وَمُرَادَاتِیْ وَاَنْ تَدْفَعَ شَرَّ جَمِیْعِ اَعْدَآئِیْ وَ

حُسَّادِیْ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ

اَلْعَجَلُ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ بِحَقِّ

اِهْیًا اَشْرَاهِیًا اَجِبْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

یَا مُجِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا مُجِیْبُ



أَغْلٰلًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُونَ ط

طوق پس وہ تھوڑیوں تک ہیں پس وہ سر اونچا کر رہے ہیں

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَّمِنْ

اور کی ہم نے آگے اُن کے سے ایک دیوار اور

خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ

پیچھے ان کے سے ایک دیوار پس ڈھانکا ہم نے ان کو پس وہ نہیں دیکھتے ہیں

وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ

اور برابر ہے اُوپر ان کے کیا ڈراوے تو ان کو یا نہ ڈراوے تو ان کو

لَا يُؤْمِنُونَ ط إِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ

نہیں ایمان لاویں گے سوائے اس کے نہیں کہ ڈراتا ہے تو اس شخص کو کہ

وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّ

پیروی کرے قرآن کی اور ڈرے خدا سے بن دیکھے پس خوشخبری دے اسکو ساتھ بخشش اور

PDF BY Majid Hashmi

قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَآ اَنْزَلَ

کہا اونھوں نے نہیں تم مگر آدمی مانند ہمارے اور نہیں اتارے

الرَّحْمٰنُ مِنْ شَیْءٍ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ

رحمٰن نے کچھ چیز نہیں تم مگر جھوٹے

قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ۝

کہا انھوں نے پروردگار ہمارا جانتا ہے تحقیق طرف تمہارے البتہ رسول بھیجے ہیں

وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝ قَالُوْآ اِنَّا

اور نہیں اوپر ہمارے مگر پہنچا دینا پیغام ظاہر کہا انھوں نے تحقیق ہم

تَطَيَّرْنَا بِكُمْ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ

بد جانتے ہیں رہنا تمہارا اگر نہ باز رہو گے تم البتہ سنگسار کرینگے ہم تم کو

وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ

اور البتہ لگے گا تم کو ہم سے عذاب درد دینے والا . کہا انھوں نے بدی تمہاری ساتھ تمہارے ہے

الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّیْ شَفَاعَتُهُمْ

ایک نقصان نہ کفایت کرے مجھ سے سفارش ان کے

شَیْئًا وَّلَا یُنْقِذُوْنِ ۝ اِنِّیْٓ اِذًا لَّفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝

کچھ اور نہ چھوڑا دیں مجھکو تحقیق میں اسوقت البتہ بیچ گمراہی ظاہر کے ہوں

اِنِّیْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ۝ قِیْلَ ادْخُلِ

تحقیق میں ایمان لایا ساتھ پروردگار تمہارے کے پس سن لو مجھسے کہا گیا اسکو

الْجَنَّةَ ؕ قَالَ یٰلَیْتَ قَوْمِیْ یَعْلَمُوْنَ ۝ بِمَا

داخل ہو بہشت میں کہا اے کاش کے قوم میری جانتی ساتھ اس چیز کی کہ

غَفَرَ لِیْ رَبِّیْ وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُكْرَمِیْنَ ۝ وَمَآ

بخشا پروردگار میرے نے اور کیا مجھ کو عزت دیئے گیوں سے اور نہیں

اَنْزَلْنَا عَلٰی قَوْمِهٖ مِنْ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ

اتارا ہم نے اوپر قوم اس کی کے پیچھے اس کی سے کوئی لشکر

مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ۝ اِنْ كَانَتْ

آسمان سے اور نہیں تھے ہم اتارنے والے نہ تھا عذاب

اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ

ان کا مگر آواز تند ایک بار پس سو وقت وہ بجھے ہوئے تھے

يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ

اے افسوس اوپر بندوں کے کہ نہیں آیا اُن کے پاس کوئی پیغمبر

اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ

مگر تھے ساتھ اوس کے ٹھٹھا کرتے کیا نہیں دیکھتے کہ کتنے

اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ

ہلاک کئے ہم نے پہلے اُن سے قرنوں سے وہ طرف ان کے یہ کہ

لَا يَرْجِعُوْنَ ۝ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا

نہیں پھر آتے اور نہیں ہیں سب مگر اکھٹے نزدیک ہمارے

مُحْضَرُوْنَ ۝ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ

حاضر کئے گئے اور نشانی ہے واسطے انکے زمین مردہ کہ

أَحْيَيْنٰهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُوْنَ ۝

زندہ کیا ہم نے اس کو اور نکالے ہم نے اسمیں سے دانے یعنی ناج پس اُسمیں سے کھاتے ہیں

وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّأَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا

اور کئے ہم نے بیچ اُس کے باغ کھجوروں سے اور انگوروں سے اور جاری کئے

فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ۝ لِيَأْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ وَمَا

ہم نے بیچ اس کے چشموں سے تو کھاویں میووں او سکے سے اور نہیں

عَمِلَتْهُ أَيْدِيْهِمْ ۖ أَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝ سُبْحٰنَ

کیا اس کو ہاتھ اُن کے نے کیا پس نہیں شکر کرتے پاک ہے

الَّذِيْ خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ

وہ جس نے پیدا کئے جوڑے سب چیز کے اس چیز سے کہ اوگاتی ہے

الْأَرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

زمین اور جانوں اُن کی سے اور اس چیز سے کہ نہیں جانتے

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۖ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ

اور نشانی ہے واسطے انکے رات کو کھینچتے ہیں ہم اس سے دن کو

فَإِذَا هُم مُّظْلِمُونَ ۝ وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۝
پس ناگہاں وہ آنیوالے ہیں بیچ اندھیروں کے اور سورج چلتا ہے اس قرارگاہ پر کے واسطے

ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ اسکی
اس کے ہے یہ اندازہ غالب جاننے والے کا اور چاند کو مقرر کر دیں ہم نے اسکی

مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ۝ لَا الشَّمْسُ
منزلیں یہاں تک کہ پھر آتا ہے مانند شاخ کھجور پرانے کی نہیں سورج لائق ہے

يَنبَغِي لَهَا أَن تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ
واسطے اس کے یہ کہ پا لیوے چاند کو اور نہ رات آگے نکلنے والی ہے دن کے

النَّهَارِ ۚ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۝ وَآيَةٌ
اور سب ستارے بیچ آسمان کے چلتے ہیں اور نشانی واسطے

لَّهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ۝
ان کے یہ کہ اٹھایا ہم نے نسل ان کی کو بیچ کشتی بھری ہوئی کے

وَخَلَقْنَا لَهُم مِّن مِّثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ ۝
اور پیدا کیا ہم نے واسطے اُن کے مانند اُس کشتی کے جو سوار ہوتے تھے اُس پر

وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا

اور اگر چاہیں ہم غرق کردیں ان کو پس نہ ہو کوئی مددگار واسطے ان کے اور نہ

هُمْ يُنْقَذُوْنَ ۙ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى

وہ چھڑائے جاویں مگر رحمت ہماری سے اور فائدہ پہنچایا ان کو ایک وقت

حِيْنٍ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ

مقرر تلک اور جب کہا جاتا ہے واسطے ان کے ڈرو اس چیز سے کہ آگے

اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝

تمہارے ہے اور جو پیچھے تمہارے ہے شاید کہ تم رحم کیے جاؤ

وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ

اور نہیں آتی پاس ان کے کوئی نشانی نشانیوں رب ان کے سے

اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ

مگر ہوتے ہیں اس سے منہ پھیرنے والے اور جب کہا جاتا ہے واسطے اُنکے

اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

خرچ کرو اس چیز سے کہ دیا ہے تم کو اللہ نے کہتے ہیں وہ جو کافر ہیں

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ
ان لوگوں کو کہ ایمان لاتے ہیں کیا کھلاویں ہم ان لوگوں کو کہ اگر چاہتا اللہ
اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَيَقُوْلُوْنَ
کھانا دیتا اس کو نہیں تم مگر بیچ گمراہی ظاہر کے اور کہتے ہیں
مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝
کب ہے یہ وعدہ اگر ہو تم سچے
مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ
نہیں انتظار کرتے مگر ایک آواز تند کا کہ پکڑ لے ان کو
وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ۝ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً
اور وہ جھگڑے ہوں پس نہ سکیں گے وصیت کرنا
وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ۝ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ
اور نہ طرف اہل اپنی کے پھیرے جاویں گے اور پھونکا جاویگا بیچ صور کے
فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ۝
پس ناگہاں وہ قبروں میں سے طرف پروردگار اپنے کے دوڑیں گے

قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا
کہیں گے اے وائے ہم کو کس نے اٹھایا ہم کو خوابگاہ ہمارے سے یہ ہے
هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ
جو کچھ وعدہ کیا تھا خدا نے اور سچ کہا تھا پیغمبروں نے
اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ
نہ ہوگا پکارنا مگر ایک آواز تند پس اسی وقت
جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ
وہ سب نزدیک ہمارے حاضر کئے گئے ہوں پس آج کے دن نہ ظلم کیا جائیگا
نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ
کوئی جی کچھ اور نہ جزا دی جاؤ گی مگر جو کچھ تھے تم کرتے
اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ۝
تحقیق رہنے والے بہشت کے آج کے دن بیچ ایک کام کے خوش ہیں
هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ
وہ اور بی بیاں ان کی بیچ سایوں کے اوپر تختوں کے تکیہ کئے ہوئے

PDF BY Majid Hashmi

مُتَّكِـُٔوْنَ ۝ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا

واسطے ان کی بیچ اس کے ہے میوہ اور واسطے ان کے جو کچھ

يَدَّعُوْنَ ۝ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ

چاہیں سلام کیا جاویگا پروردگار مہربان کی طرف سے

وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝ اَلَمْ اَعْهَدْ

اور جدا ہو جاؤ آج کے دن اے گنہگارو کیا نہ عہد کیا تھا

اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ج

میں نے طرف تمہارے اے بیٹو آدم کے یہ کہ نہ عبادت کرو تم شیطان کی

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ط

تحقیق وہ واسطے تمہارے دشمن ہے ظاہر اور یہ کہ عبادت کرو میری

هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ

یہ ہی راہ سیدھی اور تحقیق گمراہ کیا تم میں سے

جِبِلًّا كَثِيْرًا ۝ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ۝ هٰذِهٖ

خلق بہت کو یعنی شیطان نے کیا پس نہ تھے تم سمجھتے یہ

جَهَنَّمُ الَّتِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝ اِصْلَوْهَا

دوزخ ہے جو تھے تم وعدہ دیئے جاتے داخل ہو اس میں

الْیَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝ اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰی

آج کے دن بسبب اس کے کہ تھے تم کفر کرتے آج کے دن مہر رکھیں گے اوپر

اَفْوَاهِهِمْ وَ تُكَلِّمُنَآ اَیْدِیْهِمْ وَ تَشْهَدُ

مونہوں ان کی کے اور بولیں گے ہم سے ہاتھ انہوں کے اور گواہی دیں گے

اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ۝ وَلَوْ نَشَآءُ

پاؤں ان کے

لَطَمَسْنَا عَلٰۤی اَعْیُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ

فَاَنّٰی یُبْصِرُوْنَ ۝ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰی

مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِیًّا وَّلَا

يَرْجِعُوْنَ ۝ط وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي

الْخَلْقِ ط اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ۝ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ

وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ط اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ

مُّبِيْنٌ ۝ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ

الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا

لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا

مٰلِكُوْنَ ۝ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ

وَمِنْهَا يَأْكُلُوْنَ ۝ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَ
مَشَارِبُ ۝ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝ وَاتَّخَذُوْا مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝ لَا
يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ
مُّحْضَرُوْنَ ۝ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ اِنَّا
نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝ اَوَلَمْ
يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا

هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ۝ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّ

نَسِيَ خَلْقَهُ ۖ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ

قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِيٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ

بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ۝ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ

الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ

تُوقِدُونَ ۝ اَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ

بَلٰى ۚ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ۝ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ

اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝

فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ

شَيْءٍ وَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

تمت الخیر

بتاریخ ۲۴ شعبان المعظم ۱۳۱۰ھ

بقلم محمد اکبر علی عفی اللہ عنہ

بمقام سیکر تحریر یافت

و اگر کسے وقت عشا ہفت بار بخواند و بخسپد پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم
را در خواب زیارت کند۔ ایضاً اگر کسے قرضدار باشد ایں سورۃ را
چہاردہ روز دہ دہ مراتبہ بخواند حق تعالیٰ قرض ادا واسازد۔ ایضاً برائے
تپ بیارد ریسمان سرخ ہفت گرہ بدہد و برہر گرہ ہفت مراتبہ
سورہ مذکور خواندہ گرہ دہد و در گردن مریض باندازد ایضاً اگر کسے در
سفر ماندہ شود این سورہ را خواندہ و بر آب دم کردہ بخورد ہماں وقت آسودہ
شود ایضاً اگر کسے را درد شکم باشد و باہر جائیکہ درد باشد ایں سورۃ
را بخواند و یا نوشتہ در میان شیر و آب بدہد مریض را بدید ایضاً
کسے خواہد کہ امیر یا ملوک مطیع شود ایں سورہ را بر آب
خواندہ ازاں آب روی خود شوید در مقابلہ امیر برود مطیع شود۔
ایضاً اگر ایں سورہ را از مشک و زعفران بنویسد و بر بازوی بندد
تمام عالم مطیع و فرمانبردار شود و ایضاً برائے وسعت رزق بلبیت
و یکبار و یا ہفت بار و یا یکبار چوں بر لفظ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ط برسد بیبت یکبار بگوید
حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ط بعدہٗ سورہ تمام کند

ایضاً

برائے سحر و حفظ از دشمناں و مخالفاں سہ بار خواندہ بر شش جہت
دم کند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اِعْتَصَمْتُ

بِاللّٰہِ وَفَوَّضْتُ اِلَی اللّٰہِ وَ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ ؕ وَ مَا
نَصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ حَسْبِیَ
اللّٰہُ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ، تَحَصَّنْتُ
بِذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ وَاعْتَصَمْتُ ؕ بِذِی
الْعِزَّۃِ وَالْجَبَرُوْتِ وَتَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ
الَّذِیْ ، لَا یَمُوْتُ دَخَلْتُ فِیْ حِرْزِ اللّٰہِ وَفِیْ
اَمَانِ اللّٰہِ ؕ وَفِیْ حِفْظِ اللّٰہِ مِنْ شَرِّ الْبَرِیَّۃِ
اَجْمَعِیْنَ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ ، بِحَقِّ حٰمٓعٓسٓقٓ وَلَاحَوْلَ
وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ

حصار

اَللّٰھُمَّ حْفَظْنِیْ بِحُرْمَتِ قُطْبِ رَبَّانِیْ
غَوْثَ صَمَدَانِیْ شَیْخَ مُحَیِّ الدِّیْنِ عَبْدُ
الْقَادِرِ الْجِیْلِیِّ الْحَسَنِیِ الْحُسَیْنِیِّ الشَّافِعِ

الْهَنْبَلِی رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَجْمَعِیْنَ ، بِرَحْمَتِكَ
یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔

ہفت بار یا دوازدہ بار خواندہ از ہر چہار طرف برہر دو
انگشت شہادت دم کردہ بگرداند انشاء اللہ تعالیٰ از جمیع آفت ہا
ایمن باشد و نیز از موکلات اسم ہیچ ضرر نخواہد رسد۔

ایضاً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلَمْ تَرَ کَیْفَ بحق یَا جِبْرَائِیْلُ فَعَلَ رَبُّكَ
یَا مِیْکَائِیْلُ بِاَصْحَابِ الْفِیْلِ یَا تَنْکَافِیْلُ
اَلَمْ یَجْعَلْ کَیْدَھُمْ بحق یَالَوْمَائِیْلُ فِیْ
تَضْلِیْلٍ بحق یَا تَرْمَائِیْلُ وَاَرْسَلَ عَلَیْہِمْ
بحق یَا عَزْرَائِیْلُ طَیْرًا اَبَابِیْلَ یَا بُدُّوْحُ
تَرْمِیْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّیْلٍ بحق یَا کَتْفَائِیْلُ
فَجَعَلَهُمْ کَعَصْفٍ مَّاْکُوْلٍ بحق یَا قَرَائِیْلُ

سَالِمعًا مُطِیعًا بحق اَلٓمّٓ تَرَکَیفَ ؎

اگر کے را جن وآسیب خلل مید ہد این ہر سہ اسم نوشتہ

در گلوی اندارد

ایضًا برائے خشک شدہ طفل شیر خوار سورہ مزمل را بار دہ بار علیحدہ علیحدہ خواندہ بر سیاہ مرچ دم کردہ ہر روز چہار مرچ صبح و شام تا نہ ماہ میدادہ باشند مرض مسان دفع خواہد شد انشاء اللہ الرحمٰن۔

ایضًا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَاحَیُّ حِیۡنَ لَاحَیَّ فِیۡ دَیۡمُوۡمَةِ مُلۡکِهٖ وَبَقَائِهٖ

یَاحَیُّ سَـــزَ ایُوۡ لَزَ رۡعِیۡ جوسًا مَنُوۡعًا عَالَمًا

طَیُوۡسُوۡنًا سَلِیۡخًا مَلِیۡخًا مَلۡقُوۡمًا یَاحَیُّ یَا قَیُّوۡمُ بحق

کھٰیٰعٓصٓ بحق حٰمٓعٓسٓقٓ درکٹورہ چینی یا کانسی بلا اعراب

۷۸۶

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

نوشتہ در آب تازہ شستہ برائے ہر مریضکہ دہد

شفا یابد و درمیان این نقش

ایضاً

بناتبر بندکردن خون حیض انیست از ریشمان سرخ از سر تا قدم نہ تار پیمودہ و چھلے ابنی در گرہ درمیانے درود نہ گرہ و بندد بر ہر گرہ معہ بسم اللہ درود شریف یکبار و یا بدوح سہ بار خواندہ دم کند بعدہٗ یعنی بعد نہ گرہ آیت الکرسی یکبار خواندہ بدمند و در کمر زن بہ بندد و فاتحہ حضرت رسول مقبول دہانیدہ طفلاں را تصرف کند انشا۔ اللہ تعالےٰ صحت یابد

ایضاً

اگر کسے را حمل از زیادہ شدن باز ماند ترکیب انیست کہ روغن گاؤ خالص بوزن نیم آثار و نیم پاو پختہ در دیگ گلے نوانداختہ بروز یکشنبہ سورہ عَبَسَ وَتَوَلّٰے معہ بسم اللہ سہ بار خواندہ و اول و آخر درود شریف سہ سہ بار خواندہ دم کند و حاملہ را خوردن دہد بعدہٗ بروز یک شنبہ دویم ازیں ترکیب بکند ہمیں طور تا چہار یکشنبہ بکند انشا۔ اللہ تعالیٰ حمل بہ ترقے رود۔

ایضاً

استخارہ:۔ جو کسی کام کے واسطے کوئی دریافت کرے تو دو پرچہ پر یہ لکھے۔ خَیْرٌ - شَرٌّ اور دریافت کرنے والے کی سامنے ڈالے اور کہے کہ اٹھا اگر اس نے خَیْرٌ اٹھایا تو کام میں بھلائی ہو گی اور جو شَرٌّ اٹھایا تو بُرا ہو گا۔

ایضاً

اوّل يَفْعَلُ دوسری لَا يَفْعَلُ۔ پھر دونو علیحدہ علیحدہ گل کانسہ گرمیں دیگر گوڑے بناکر کانسے کی یا چینی کے برتن میں پانی بھر کر ڈالے اور دو رکعت نفل پڑھے اور بعد سلام درود شریف صد بار اور پھر یہ آیت شریف اسم گیارہ سو بار اَللّٰھُمَّ اَخْبِرْنِیْ بِخَیْرٍ مِنْھُمَا اس عرصہ میں جونسا پرچہ گولی ٹوٹ کر اوپر آوے ویسا ہی ہوگا۔ یعنی جو یَفْعَل آیا کام ہوجاوے گا اور جو لَا یَفْعَل آیا نہ ہووے گا۔

ایضاً

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْکِیْلًا ؕ اگر اس آیت کو زعفران اور گلاب سے لکھکر عورت مرد دونوں کے گلے میں ڈالے تو اس کی برکت سے اولاد ہوجاوے۔ اور جو بخار والے کے گلے میں ڈالے تو بخار جاتا رہے۔ اور اگر کسی کی چیز گم ہوجاوے تو اس آیت کو کاغذ پر لکھکر سفید کپڑے میں لپیٹ کر اور رات کو سر کے نیچے رکھ کے سو رہے تو چیز گم شدہ ملجاوے۔ اور اگر اسی اسم کو سات بار معہ بسم اللہ ناگرپان پر دم کرکے دو ٹکڑے کرے اور ایک تو سر میں رکھے اور دوسرا چادر میں باندھ کر بغل میں رکھے اور جہاں جاوے کامیاب ہووے اور جو اس آیت کو زعفران گلاب سے لکھکر پنّہ میں لپیٹ کر اور موم جامہ میں استوار کرکے پاس رکھے تو جانور درندہ اور گزندہ سے محفوظ میں رہے اور پانی میں غرق نہ ہو۔ اور فائدہ اس کے بہت ہیں لیکن یہاں کچھ مختصر سا لکھ دیا ہے۔ اور حدیث سے ثابت ہے۔

ایضاً

دیگر استخارہ یہ ہے کہ مَا تَفْعَلُوْنَ تین پرچوں پر اور لَا تَفْعَلُوْن تین پرچوں پر علیحدہ علیحدہ لکھ کر نیچے مسلے کے رکھے اور پھر دو رکعت نفل پڑھے اور ثواب اس کا حضرت بایزید بسطامی صاحب کی ارواح کو بخشے اور کہے کہ یا حضرت میرے فلاں امر میں کیا ہوگا۔ آپ دعا کیجیے کہ مجھکو معلوم ہو جاوے پھر آنکھ بند کر کے جو چھ پرچہ نیچے مسلے کے رکھے ہیں ان میں سے تین پرچہ اٹھاوے اور دیکھے کہ اگر دو پرچہ مَا تَفْعَلُوْن کے آئے اور ایک لَا تَفْعَلُوْن کا تو وہ کام ہو جائیگا مگر دیر طلب ہے اور جو تینوں ہی مَا تَفْعَلُوْن کے آئے تو جلد ہوگا اور بہت خوب ہوگا اور جو دو پرچہ لَا تَفْعَلُوْن کے آئے تو کام نہ ہوگا۔ اور جو تینوں ہی لَا تَفْعَلُوْن کے آئے تو ہرگز نہیں ہوگا۔

ایضاً

استخارہ مناسب کہ شب چہار شنبہ و پنج شنبہ و جمعہ کے متواتر بعد فراغت کلام اوّل بسم اللہ سہ صد بار بعدہٗ سورہ اَلَمْ نَشْرَحْ ہفتاد بار مع بسم اللہ بخواند و بر سینہ دردی خود دم کند بعد ازاں بجناب باری دعا کند کہ در فلاں امر چہ شدنی ہے است در خواب یا از ہاتف غیبی خبر رسا بعدہٗ صد بار ایں درود شریف بخواند و بخسپد۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ فقط ضرور امر دریافت خواہد شد

ایضاً

برائے فتوحات میخوانده باشند اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا

وَجَاهَدُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ

اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ

الْفَآئِزُوْنَ ۝ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ

وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ

عَظِيْمٌ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ

يَا رَحِيْمُ كُلِّ صَرِيْخٍ وَّمَكْرُوْبٍ وَغِيَاثَهٗ

وَمَعَاذَهٗ يَا رَحِيْمُ

ترکیب ایں اسم معظم انیست برگاہے کہ ماہ نو بہ بنید اں وقت کہ شب جمعہ آید ان روز ایں اسم را شروع کند تا بسیار بہتر است وإلا نہ بروز یک شنبہ شروع باید کہ اول از اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تا اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ تک یک بار بخواہد بعدہٗ تا یَا رَحِیْمُ

بیست ویکبار بخواند بعدہٗ یکبار اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تا نَسْتَعِیْنَ
تک بخواند اوّل و آخر دو مرتبہ بخواند تا عرصہ بیست ویک روز ہمیں طور

بخواند باید کہ ہر گاہیکہ شروع کند شیرینی یک فلوس و پاؤ بالا اور دہ فاتحہ
حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم بدہد و ہر گاہیکہ ختم کند بعدہٗ شیرینی
یک فلوس پاؤ بالا اور وہ فاتحہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
دہا بندہ طفلاں خورد سال را تصرف کند و پرہیز از دوغ و سبز
چیز بعدہٗ ہر روز بوقت خواندن ہر نماز یکبار میخواندہ باشند واللہ التوفیق
مگر ہنگام مطلب بایں ترکیب بخواند کہ اوّل نماز عشاء بخواند تا رکعت وتر و بعد
وتر ایں اسم بیست ویکبار بخواند انشاء اللہ تعالیٰ مطلب بحصول انجامد
بعد خواندن اسم مذکور دو رکعت نفل خواندہ برخاستہ شود بمعہ ذکرمہ

ایضاً

واسطے وبا کے لکھکر گلے میں ڈالے تو امین رہے ۔ الٰہی بحرمت
محمدؐ صادق صاحب از آفت وبا نگہدار

ایضاً

واسطے وبا کے لکھکر دروازہ پر چسپاں کرے ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لِیْ خمسۃ اطفا بہا احر الو با لمصطفٰی
والمرتضٰی والفاطمہ وانباھما

ایضاً

وبا کے ایام میں یہ اسم پڑھ کر شش جہت دم کرے۔

عبداللہ کا پوت آمنہ کا جایا سہاگ ری دیا محمدؐ آیا

ایضاً

واسطے تسخیر ملوک وامیر وغیرہ اول روز شنبہ بوقت برآمدن ایک پہر دن کے جس وقت کہ دم داہنے سوراخ ناک آوے تو غسل کرے وپھر وضو تازہ کرکے ناخن ہر چہار دست پا کاٹ کر اور قدرے موے بغل وموے پیشانی وموئے زہار یعنی پاکی خودیکر آتش چوب میں جلاوے اور پھر خاک مذکور کر بخون انگشت خورد اپنی کے گولی بناوے پھر بوقت عشاء اس گولی پر اسم بیست یکبار پڑھ کر دم کرے وہ یہ ہے۔

"اللہ میرے دل میں محمدؐ میرا کام ہیں کام کرو میرا اس گھڑی اس پل میں اللہ اللہ

ایضاً

واسطے قرار پانے حمل کے یعنی اللہ چاہے تو یہ گنڈا باندھے کہ بعد نو ماہ تک اسقاط کا خطر نہیں ہوگا اور ترکیب اس کی یہ ہے کہ ڈہاتے پونی دختر ناکتخدا سے کتاوے پھر اس لکڑی کے نوتار کرے اور نو گرہ دیوے اور ہر گرہ پر یہ اسم دم کرے اور پھر عورت کمر میں نو۹ ماہ تک رکھے جب ایام ولادت قریب آویں کھول ڈالے اور

اوّل فاتحہ حضرت شیخ فریدصاحب ڈھائی فلوس شکر پر دیگر بچوّں کو تصرف کرے اسم یہ ہے۔

بِسْمِ اللہ الرحمٰن الرحیم مَنْ مادیس گرُوکو نیلے ٹوپی کلہ قبای اس نگری میں بیٹھا اے اس نگری کا پہوٹا پاسا ئُوزا ہوکری نکاسا کنکب بھی اپوتی ارجن چوکی پان تو مانس سے ادہورا گری تو بابا فرید شیخ شکر گنج کی آن میری بھگت میری گرد کے سکت پہر د نتر وا لیسُر باچا میری گرد کا سید ساچا فقط

ایضاً

برائے سحر وجادو رکابی میں لکھکر اگر پلاوے تو شفا ہووے۔

بِسْمِ اللہ شَافِیْ بِسْمِ اللہِ کَافِیْ ۷۸۶، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْحُمَّاءِ ہ

نقل رقعہ

امابعد چنین گذارش بنماید خاک راہ خلق اللہ محمد مسکین شاہ طالب را باید کہ روی بقبلہ کردہ فاتحہ بارواح پاک پیران کبار فرستد و صورت شخصی کہ از و تلقین ذکر یافتہ باشد محاذی دل صنوبر نمودہ اسم ہادی یارشید یکصد بار۔ و اَسْتَغْفِرُ اللہِ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ یکصد بار بعدہٗ کلمہ تمجید یکصد بار متوجہ بقلب صنوبر اسم مبارک اللہ اَللہُ بزبان خیال گفتہ باشد ہر قدر کہ فرصت باشد ہر گاہیکہ کت قلب وحرارتے درقلب پیدا شود محافظت ان نماید

PDF BY Majid Hashmi

متوجہ بجہان نماید طرف شود مقدمہ فنا ست رفتہ رفتہ در فنا میکردہ بہم رساندو کلمہ نفی اثبات ہر قدر متواتر ورد ورش آرد طریق ان انیست کہ چہار زانو نشستہ نفس را از زیر ناف گرفتہ تا بام الدماغ رساندو لفظ اِلٰہَ بدوش الا اللہ بر قلب صنوبری ضرب کند بقدر طاقت وفرصت وکلمہ طیبہ را چہار معنی محارت می نماید اوّل کلمہ شَرِیْعَتُ یعنی نیست ہیچ معبودی مگر حق کلمہ طَرِیْقَتُ نیست ہیچ مقصودی مگر حضرت حق کلمہ حَقِیْقَتُ نیست ہیچ محبوبی مگر حضرت حق کلمہ مَعْرِفَتُ نیست ہیچ موجودے مگر حضرت حق صَلَّ اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدُ ہر قدر کہ میسر شود۔

ایضًا

جس شخص کے خصیوں میں درد ہو اس آیت کو ستّر بار پڑھ کر روغن چنبیلی پر دم کرے اور تین روز تک اس کی مالش کراوے تو صحت ہووے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمْ

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ط

جھاڑ سگِ دیوانہ

کالے منہ کا کوکرا رد کے بہیر کلان ۔ کلا کو لگیا سائین

PDF BY Majid Hashmi

آپ اللہ۔ اشہد اللہ الہ اللہ محمد الرسول اللہ
اور جس شخص کو کتے نے کاٹا ہو اس کو سات آدمیوں کے درمیان میں بٹھادیں۔
اور اس سے سات پیسہ ڈبل لیکر اپنے پاس رکھ لے بعدازاں کسی قدر
چکنی مٹی منگا کر اس کی سات گولی جس میں ایک بڑی ہو باقی چھوٹی بنادیں
اوّل بڑی گولی پر سات مرتبہ اسم مندرجہ بالا پڑھکر دم کردے اور اسی
گولی کو ایک آدمی کو دیں پھر وہ دوسرے کو دے اس طرح سات آدمیوں
کے پھر کر جب گولی آوے رکھا دے اور دوسری گولی پر دو یا تین مرتبہ
یہی عمل پڑھے اور اسی طرح پھرا دے۔ اسی طرح جب تمام گولیوں پر یہ
عمل ختم ہو جاوے اور ساتوں گولیاں جمع ہو جاویں۔ اوّل بڑی گولی کو پھوڑ
کر دیکھے جس رنگ کے کتے نے کاٹا ہے اسی رنگ کے بال گولی سے نکلیں گے۔
اگر بیمار بہڑک گیا ہو اور اس کے اندر امتیاز نہ رہا ہو تو لال مرچ سات عدد
خوب باریک پیس کر تین گولی بنالیں اور ہر ایک گولی پر اکیس اکیس مرتبہ
اسم مذکورہ بالا دم کر کے جس طرح ہو سکے مریض کو کھلادیں انشاء اللہ
صحت کلی ہوگی۔
اگر بیمار دوسرے گاؤں کا ہو تو واپسی کے وقت کانگڑ تک پیچھے پھر
کر نہ دیکھے اور اگر گاؤں کا رہنے والا ہے تو جب تک گھر نہ پہنچے پیچھے مڑ
کر نہ دیکھے۔ احتیاطاً تیل پندرہ روز تک دور کڑہائی کی چیزوں اور نہانے سے محترز
رہے۔

برائے مسخرات

ملوک وغیرہ یکصد ونہ مرتح سیاہ گرفتہ ایں را بر ہر مرتح یکبار خواندہ ہمہ مرتح بار اور آتشِ چوب بسوزاند بعدہٗ جملہ خاکستر در زمین دفن کند

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ قَلِّبْ قَلْبَہٗ بحق بَا بُدُّوْحٍ

المسخر فلاں بن فلاں علی مسخر فلاں بن فلاں مطیع شود

الضاً

وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکُمْ مَحَبَّۃً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی

اور ڈالدی میں نے اوپر تیری محبت اپنی طرف سے اور تو کو پرورش

عَیْنِیْ اِذْ تَمْشِیْ اُخْتُکَ فَتَقُوْلُ ھَلْ اَدُلُّکُمْ

کیا جاوے تو اوپر آنکھوں میری کے جسوقت کہ چلتی تھی بہن تیری پس کہتی تھی کیا دلات

عَلٰی مَنْ یَّکْفُلُہٗ

کروں میں تم کو اوپر اس شخص کے کہ پالی اس کو

اوّل وآخر درود شریف یازده یازده بار و در میان آیت مذکور چہل ویکبار تا چہل ویک روز بخواند بعدہٗ بر شیرینی فاتحہ حضرت پیر دستگیر داده طفلاں را تصرف کند پرہیز ہیچ نیست لیکن از زن جماع نکند بعد ازاں ہر روز درود شریف اوّل وآخر سہ بار و آیت مذکور یازده بار خوانده بخسپند بمنہٖ وکرمہٖ۔

ایضًا

ترکیب خواندن ختم خواجگان چشت کلاں اینست اول شیرینی طلبیده ختم خواجگان چشت داده تصرف کند و شروعات خواندن وقت فجر و وقت عصر بکنند بایں ترکیب کہ یکصد عدد بادام و دیگر ده عدد بادام افزوده دارد و اوّل اَلْحَمْد شریف معہ بسم اللہ ہفت بار درود شریف معہ بسم اللہ یکصد بار

اَلَمْ نَشْرَحْ معہ بسم اللہ	سورہ اخلاص معہ بسم اللہ
۸۱ بار	ہزار بار
درود شریف معہ بسم اللہ	اَلْحَمْد شریف معہ بسم اللہ
صدبار	۷ بار
یَا قَاضِیَ الْحَاجَات	یَا حَلِّلَ الْمُشْکِلَات
صدبار	صدبار
یَا دَافِعَ الْبَلِیَّات	یَا مُجِیْبَ الدَّعْوَات
صدبار	صدبار

يَاكَافِيَ الْمُهِمَّاتِ ......

صد بار

يَا شَافِيَ الامراض صد بار بعدہٗ لَا مَلْجَا وَلَا مَنْجَا اِلَّا اِلَيْهِ ستو بار
يَا حَيُّ الْقَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَسْتَغِيْثُ ہزار بار پس دعا مطلب
کردہ فاتحہ پارواح پاک این شش بزرگان برخاستہ شود خواجہ
عبدالخالق ۔ حضرت خواجہ مخدوم جہانیاں جہانگشت ۔ حضرت خواجہ یوسف
ہمدانی ۔ حضرت خواجہ شیخ بہاء الدین نقشبندی ۔ حضرت خواجہ امام سلمان
رازی ۔ حضرت خواجہ یوسف ترمذی حق کرد بعدہٗ صد بار بگوید
ہر دو وقت آنچہ میسر باشد ختم خواجگاں چشت دردہ تصرف
کند انشاء اللہ تعالےٰ آنچہ مطلب باشد ضرور خواہد شد اگر ترکیب
خورد بخواند تا بلا بسم اللہ بخواند باقی اسم ہمیں ست۔

ایضاً

برائے ہر مشکلے بخواند = اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ
پانصد بار بوقت عشاء ۔ واوّل و آخر یازدہ یازدہ درود شریف
بخوانند بعدہٗ ہزار بار يَا عَزِيْزُ لِعِزَّتِكَ بخواند من
بعد یازدہ یازدہ بار درود شریف بخواند

ایضاً

برائے کشایش رزق پانصد بار بلاناغہ میخوانندہ باشند
يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ۔

ایضاً

ہر گاہیکہ در مجلس رود یَا سَلَامُ یازدہ بار خواندہ بروے شخص دم کند انشاء اللہ تعالیٰ مطیع او شود

ایضاً

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ این اسم را ہر روز سہ صد و ہفت بار بلا ناغہ بوقت صبح میخواندہ شد در تمام عالم روشن شود و پرہیز از حرام است

ایضاً

یَا اللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ یَا بَاسِطُ یَا وَھَّابُ

بعد نماز عشا معہ وضو دو صد بار بخواند و از کسے سخن نکند و بخسپد فایدہ دینی و دنیوی بظہور آید

ایضاً

وقتیکہ نزد صاحبان حکومت روند یَا رَحْمٰنُ کُلِّ شَیْءٍ وَّ رَاحِمَہٗ یَا رَحْمٰنُ ہفتدہ بار خواندہ بروے ایشان دم کند و از خانہ خود متوجہ بجانہ حاکم شدہ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ دو صد بار خواندہ دعا کند حق تعالےٰ دل او را مسخر سازد و اسم یَا عَزِیْزُ کہ مرقوم است درباب مجرب است۔

ایضًا

برائے شر اعدا وقت بے وقت و بے طہارت و عدد و شرائط مدامت ایں دعا۔ مجرب است و وقت خواندن ایں دعا صورت اعدا در خیال آورده سنگ بر سینہ اینہا زند

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ

ایضًا

سوره تبت برائے دفع اعدا مجرب است یعنی سات بار سوره تبت خوانده بر ریزه نمک دم کرده در آتش بسوزند تا ہفت روز ایں عمل کند مجرب است۔

ایضًا

وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی ترکیب اینست کہ ہفت سنگ ریزه از جوئے یا از اوداه کا نسه گرآورده بر ہر سنگ ریزه ہفت بار اسم مذکور خوانده دم کند بعدہٗ ہمہ ریزه ہا را در مکان دشمن اندازد انشاء اللہ تعالیٰ دشمن ذلیل خواہد شد۔

ایضًا

اگر بعد نماز عشاء۔ ہفت مرتبہ اسم مذکور خوانده بطرف خانہ عدو دم کند و ہفت روز ایں عمل کند دشمن ذلیل و خوار شود مجرب است۔

دیگر

برائے نامرد این آیت را یازدہ بار بسیت یکبار خواندہ بر آب
دم کردہ صبح و شام بنوشاند انشاء اللہ تعالیٰ صحت خواہد شد۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ
وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ
وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ
مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ

ایضاً

درباب محبت و مہربانی زن و شوہر مفید و مجرب اول و
آخر درود شریف دہ دہ بار و درمیان آیت شریف صد بار خواندہ
بر سرمہ یا بر گل خوشبو و یا بر عطر و یا بر چیز خوردنی دم کردہ بخوراند۔
زود اتفاق شود

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ

شتاب ہے اللہ یہ کہ کر دیوے درمیان تمہارے اور درمیان ان لوگوں کے

عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَوَدَّةً ط وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ

کہ عداوت رکھتے ہو تم ان سے دوستی اور اللہ قادر ہے

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ الرَّحِيْمٌ ط در باب محبت زن و شوہر نہایت مجرّب

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

نادِ علی

نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ

فِي النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَيَنْجَلِي بِوِلَايَتِكَ

يَا عَلِيُّ لَا فَتٰى اِلَّا عَلِيٌّ لَا سَيْفَ اِلَّا ذُوالْفَقَارِ ط

ایضاً

واسطے عداوت درمیان دو شخصوں کی مجرب ہے۔

وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمَا الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ اِلٰى

يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔ بعد نماز کے ستر بار پڑھے اور ہر دھاگے پر نام اس شخص کا لیوے۔

ایضاً

جس عورت یا بکری یا گائے کا دودھ کم ہو گیا ہو تو تانبے کی رکابی

بغیر قلعی دار لیکر خوب دھووے پھر اس رکابی پر اس آیتہ کو لکھے اور دھو کر پلاوے تو وہ درست ہووے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ط

ایضاً

واسطے دفع بواسیر کی اس دعا۔ کو ہر روز کاغذ پر لکھکر گھولکر پیئے وہ یہ ہے۔

قَوْسٌ قَوْسٌ حَرٌ قَوْسٌ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ط

ایضاً

برائے عسر ولادت اس آیت کو لکھکر بائیں ران پر باندھے فوراً بچہ پیدا ہو۔

وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ

ایضاً

واسطے نظر زدہ کے پڑھکر دم کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ

ذکاۃ سورہ مزمل

ترکیب ذکاۃ سورہ مُزَّمِّل کہ پیشتر یکدفعہ درود شریف یکبار اذان فجر یکبار و سورہ مزمل یکبار بعدہٗ درود شریف یکبار اذان ظہر یکبار سورہ مذکور یکبار باز درود شریف یکبار اذان عصر یکبار سورہ مذکور یکبار بعد درود شریف یکبار اذان مغرب یکبار سورہ مذکور یکبار بعدہٗ درود شریف یکبار اذان عشا۔ یکبار سورہ یکبار بعد اذان درود شریف دا ذان فجر و سورہ یکبار ازیں طور دوازدہ بار بوقت عشاء دوازدہ روز میخواندہ باشند

اسناد سورہ مزمل

عامل خواہد شد۔ اسناد سورہ مزمل بطور مختصر

برائے عقیمہ ہفت مرتبہ سورہ شریف خواندہ بر شیرینی دم کردہ بخوراند اگر ہضم شود و اگر باز آید بازنگیرد۔

ایضاً

اگر ہفت ہفت بار تا ہفت روز بر قند سیاہ خواندہ دم کردہ

بخواند انشاء اللہ تعالےٰ باردار شود

سپارہ ۲۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سورہ حشر

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ
مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ
فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝
لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۭ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ
الْفَاۗىِٕزُوْنَ ۝ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰي
جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ
اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ
يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝
هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ

السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ
الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ
اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ
الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ۝ وَالْاَرْضَ
فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ۝ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ
خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ فَفِرُّوْٓا
اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۚ وَلَا
تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ؕ اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ
مُّبِيْنٌ ۝ كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ؕ

أَتَوَاصَوْا بِهٖ ج بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ٥ فَتَوَلَّ
عَنْهُمْ فَمَآ أَنْتَ بِمَلُوْمٍ ز وَّذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرٰى
تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ٥ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ
إِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ٥ مَآ أُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ
وَّمَآ أُرِيْدُ أَنْ يُّطْعِمُوْنِ ط إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ
ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ٥ فَإِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ أَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ
فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ
الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ
فِيْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ٥ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ
الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ أَرَادَ أَنْ يَّذَّكَّرَ أَوْ

اَرَادَ شُكُوْرًا ٥ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ
يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ
الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ٥ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا
صْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ٥ اِنَّ عَذَابَهَا
كَانَ غَرَامًا ٥ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا
وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ
يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ٥ وَ
الَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا
يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ
وَيَزْنُوْنَ ٥ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ٥
يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ
فِيْهٖ مُهَانًا ٥ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ
عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰ

PDF BY Majid Hashmi

تِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ؕ
وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى
اللّٰهِ مَتَابًا ۝ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ
وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ؕ وَالَّذِيْنَ اِذَا
ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا
وَّعُمْيَانًا ؕ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ
اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا
لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ؕ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ
بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ۝
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝ قُلْ مَا
يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّ
بْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ؕ

تمت الخیر

سُوْرَۃ قٓ

يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَئْتِ وَتَقُوْلُ
هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ○ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ
غَيْرَ بَعِيْدٍ ○ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ
حَفِيْظٍ ○ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَ
جَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبٍ ○ ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ
ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ○ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا
وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ○ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ
مِنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا
فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ○ اِنَّ
فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ
وَاَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ○ وَلَقَدْ خَلَقْنَا
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ

وَمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ۝ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا
يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ
الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ۝ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ
وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ۝ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ
مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ۝ يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ
بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ۝ اِنَّا نَحْنُ
نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ۝ يَوْمَ تَشَقَّقُ
الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ؕ ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا
يَسِيْرٌ ۝ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَمَآ اَنْتَ
عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ وقف فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ
مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ۝

تمّت بالخیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے خدا رحمت کامل نازل فرما سردار ہمارے اور مالک ہمارے محمدؐ

صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ

کے کہ صاحب تاج اور معراج اور براق اور نشان کے ہیں

دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ

دفع کرنے والا سختی اور ہیضہ اور کال اور بیماری

وَالْاَلَمِ اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ

اور درد کے نام ان کا لکھا گیا ہے بلند کیا گیا ہے قبول شفاعت کیا گیا ہے

مَنْقُوْشٌ فِي اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ سَيِّدِ الْعَرَبِ

نقش کیا گیا ہے بیچ لوح اور قلم کے سردار ہیں عرب

وَالْعَجَمِ جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ

اور عجم کی جسم ان کا بہت پاک خوشبودار پاکیزہ

مُنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ شَمْسُ الضُّحٰی بَدْرُ

روشن بیچ خانہ کعبہ اور حرم کے آفتاب چاشت کا کے ماہتاب

الدُّجٰی صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرُ الْهُدٰی کَهْفُ

اندھیری رات کے مسند نشین بلندی کے نور راہ راست کے پناہ

الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِ جَمِیْلِ الشِّیَمِ شَفِیْعِ الْاُ

مخلوق کے چراغ تاریکیوں کے نیک عادتوں والے بخشانیوالے

مَمِ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ

امتوں کے صاحب بخشش اور بزرگی کے اور اللہ نگہبان ہے

وَجِبْرِیْلُ خَادِمُهٗ وَالْبُرَاقُ مَرْکَبُهٗ وَ

اور جبرئیل خدمت گذار ہیں ان کے اور براق سواری ہے انکی اور

الْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰی مَقَامُهٗ

معراج سفر ہے ان کا اور سدرۃ المنتہٰی (درخت بیری کا ہے ساتویں آسمان پر)

اَوْ قَابَ قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ

مقام ہے انکا اور قاب قوسین کہ مراد کمال وصل الہٰی مطلوب ہے ان کا اور

مَقْصُوْدَهٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ سَيِّدَ الْمُرْسَلِيْنَ

مطلوب مقصود ہے ان کا اور مقصود انکی پاس موجود ہے سردار رسولوں کے

خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ اَنِيْسِ

مہر سب نبیوں پر پر بخشانے والے گنہگاروں کے غمخوار

الْغَرِيْبِيْنَ رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ رَاحَتُ

مسافروں کے رحمت واسطے عالموں کے موجب آرام

الْعَاشِقِيْنَ مُرَادُ الْمُشْتَاقِيْنَ شَمْسُ الْعَارِفِيْنَ

عاشقوں کے مراد مشتاقوں کے آفتاب خداشناسوں کے

سِرَاجُ السَّالِكِيْنَ مِصْبَاحُ الْمُقَرَّبِيْنَ

چراغ راہ خدا پر چلنے والوں کے چراغ مقربوں کے

مُحِبُّ الْفُقَرَآءِ وَالْمَسَاكِيْنَ سَيِّدُ الثَّقَلَيْنِ

دوست رکھنے والے محتاجوں اور مفلسوں کے سردار جن اور انس کے

نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ اِمَامُ الْقِبْلَتَيْنِ وَسِيْلَتِنَا

نبی مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے پیشوا بیت المقدس اور کعبہ کے وسیلے ہمارے

فِي الدَّارَيْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ مَحْبُوْبِ

بیچ دنیا اور آخرت کے صاحب مرتبہ مقدار دو کمانوں کے معشوق

رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَالْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَ

پروردگار دو مشرقوں اور دو مغربوں کے نانا امام حسنؓ اور

وَالْحُسَيْنِ مَوْلٰينَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ اَبِي

حسینؓ کے مالک ہمارے اور مالک جن و انس کے کنیت

الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُ اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ

ابو القاسم نام محمد بیٹے عبداللہ کے ایک نور ہیں اللہ کے نور سے

يَا اَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ

اے عاشقو نورِ جمال آنحضرتؐ کے

صَلُّوْا عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

درود بھیجو اوپر ان کے اور ان کی اولاد اور ان کے یاروں پر

وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

اور سلام بھیجو سلام

تمت بالخیر

تاریخ ۱۹ شوال ۱۳۱۰ھ

بقلم عاصی محمد اکبر علی عفی اللہ عنہ

بمقام سیکر تحریر یافت

شجرہ نثر خاندان چشتیہ رحمتہ اللہ علیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ○

۱- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت سرور کائنات خلاصہ موجوات حضرت محمدؐ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

۲- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت امیر المومنین اسد اللہ الغالب علیؓ ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہٗ۔

۳- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت حسن بصری رحمتہ اللہ علیہ

۴- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت خواجہ عبدالواحد بن زید رضی اللہ عنہ

۵- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت خواجہ فضیل بن عیاض رضی اللہ عنہ

۶- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت سلطان ابراہیم اُدہم بلخی

رضی اللہ عنہ

۷- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت خواجہ امین الدین حذیفہ مرعی رضی اللہ عنہ

۸- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت خواجہ شدید الدین بن ہبیرہ بصری رضی اللہ عنہ

۹- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت خواجہ علو ممشاد دینوری رضی اللہ عنہ

۱۰- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت خواجہ ابدال ابو اسحاق شامی چشتی رضی اللہ عنہ

۱۱- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت خواجہ ابو احمد چشتی رضی اللہ عنہ

۱۲- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت خواجہ ابو محمدؒ چشتی رضی اللہ عنہ

۱۳- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت خواجہ ناصر الدین ابو یوسف چشتی رضی اللہ عنہ

۱۴- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت خواجہ قطب الدین مودود چشتی رضی اللہ عنہ

۱۵- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت خواجہ حاجی شریف زندنی رضی اللہ عنہ

۱۶- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت خواجہ خواجگان عثمان ہرونی چشتی رضی اللہ عنہ

۱۷- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت خواجہ خواجگان فخر کون مکان حضرت خواجہ معین الدین حسن سنجری چشتی رضی اللہ عنہ

۱۸- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی اوسی چشتی رضی اللہ عنہ

۱۹- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت خواجہ فرید الدین مسعود گنج شکر چشتی رضی اللہ عنہ

۲۰- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت سلطان المشائخ حضرت سید نظام الدین محمدؒ محبوب الٰہی رضی اللہ عنہ

۲۱- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت مخدوم نصیر الدین چراغ دہلوی رضی اللہ عنہ

۲۲- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت مولانا کمال الدین علامہ رضی اللہ عنہ

۲۳- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت مولانا سراج الحق والدین چشتی رضی اللہ عنہ

۲۴- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت مولانا علیم الدین چشتی رضی اللہ عنہ

۲۵- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت شیخ محمود راجن چشتی

رضی اللہ عنہ

۲۶- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت مولانا جمال الدین چشتی راضی اللہ عنہ

۲۷- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت خواجہ محمد حسن چشتی رضی اللہ عنہ

۲۸- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت مولانا محی الدین یوسف ہمدانی رضی اللہ عنہ

۲۹- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت شیخ المشائخ حضرت شیخ کلیم اللہ دہلوی رضی اللہ عنہ

۳۰- الٰہی بحرمت راز نیاز شاہ شاہاں حضرت شاہ نظام الدین اورنگ آبادی رضی اللہ عنہ

۳۱- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت سید العاشقین مولانا محمد فخر الدین رضی اللہ عنہ

۳۲- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت مولانا و مرشدنا زبدۃ العارفین وقدوہ العاشقین نیاز بے نیاز حضرت نیاز احمد صاحب چشتی رضی اللہ عنہ

۳۳- الٰہی بحرمت راز نیاز شیخ المشائخ اولیاء اللہ عارف باللہ حضرت غلام محمد عرف مسکین شاہ رضی اللہ عنہ

۳۴- الٰہی بحرمت راز نیاز واقف اسرار خفی وجلی مقبول بارگاہ

مم یزلی حضرت شاہ ولی محمد شاہ چشتی رضی اللہ عنہ

۳۵۔ الٰہی بحرمت راز نیاز رہنمائے سالکان پیشوائے عارفاں حضرت شاکرامت علی صاحب سید حسینی چشتی رضی اللہ عنہ

۳۶۔ الٰہی عاقبت بخیر کن عاجز غریب فقیر حقیر سید اکبر علی حسینی چشتی بفضلہ وکرمہٖ آمین یارب العالمین۔



ایضاً

برائے حمل سورہ والطارق بنویسید و در گردن ان عورت
بہ بندد و ایں آیت نوشتہ در کمر عورت بہ بندد انشاء اللہ تعالےٰ
حمل برقرار باند

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عَلَیْهَا حَافِظٌ فَلْیَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ
خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا
وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۱۱ ط ۱۱ در ھ ۸ ط

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فَلَا اُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُوْمِ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ
لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِیْمٌ فِیْ
كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ لَا یَمَسُّهٗ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ
تَنْزِیْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۃ

ایضاً

بستن حیض

بستن خون حیض ہفت تار ریشاں سرخ از پائے تا پیشانی
پیمودہ ہفت گرہ دہند و درمیان چہلہ آہنی دہند و بر ہر گرہ ایں اسم
خواندہ دم کنند بسم اللہ الرحمن الرحیم

یَا حَافِظُ یَا حَفِیْظُ یَا مَالِکُ یَا مَلِکُ یَا مَالِکُ
الْمُلْکِ یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِرَحْمَتِکَ
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

وبازنہ گرہ دہد و بخواند

یَا کَرِیْمُ یَا حَافِظُ یَا حَفِیْظُ یَا رَقِیْبُ یَا
وَکِیْلُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ بحق یٰسین عین
س نون وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ہ

ایضاً برائے آسیب زدہ

بیارد روغن تلخ ہر قدر کہ خواہد و باوضو سورہ الم

تَرکِیُفَ ہفتاد و ہجبار خوانده دم کنند و تا سه روز بر بدن آسیب زده القدر بمالند که یک موی باقی بماند و نهایت یک ہفتہ بمالند و پرہیز از لحم دارد۔

ایضاً ۔ نقش دروزه

١٠	١٥	١	٨
٥	۴	١۴	١١
١٦	٩	٧	٢
٣	٦	١٢	١٣

نوشتہ برناف بربند

ایضاً

برائے دروزہ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

اشکور اشکور اشکور لَاحَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ بِرَحۡمَتِکَ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ ط بر پیشانی بندد۔

برائے حل شکل

اس رباعی کو اس طرح پر پڑھے کہ اوّل وضو کرے اور پھر رو بقبلہ ہو کر بیٹھے اور شیرینی بیکر فاتحہ حضرت شیخ ابوالخیر ابوسعید رحمتہ اللہ علیہ

کے کرے پھر درود شریف کو بعد و طاق پڑھ کر رباعی کو ستر بار پڑھے اور اپنے مطلب کا دھیان رکھے اور ہر مرتبہ بعد رباعی کی ایکبار یحق شیخ ابوالخیر ابوسعید کہے جب موافق تعداد مذکورہ کے پڑھ چکے پھر درود شریف پڑھے یہ رباعی اثر یا قاضی الحاجات کا رکھتی ہے اور وہ رباعی یہ ہے۔

یارب بہ محمد و علی و زہرا — یارب بحسن حسین و آن آل عبا
کز لطف برآر حاجتم در دو سرا — بے منت خلق یا علی الاعلیٰ

ایضاً

جو کوئی سورہ واقعہ کو ہر شب ایکبار پڑھے رنج فاقہ کشی نہ اٹھاوے چند روز میں غنی ہو جاوے۔

ایضاً

جو کوئی شخص قید ہو جاوے اوّل و آخر درود پڑھ کر سات مرتبہ ان آیات کفی کو پڑھے اور اپنی انگلیوں پر دم کرے قید سے رہا ہووے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا وَّكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا وَّكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا وَّكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا وَّكَفٰى بِاللّٰهِ هَادِيًا وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ....

ایضاً

جو لڑکا سوتے میں گریہ کرے تو یہ آیت لکھکر گلے میں ڈالدے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا ... اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ تک جس لڑکے کے گلے میں ہوگا لڑکا کم روئے گا۔

ایضًا

جو کوئی بیمار اس رباعی کو اوّل و آخر درود شریف پڑھ کر پڑھے خدا کے فضل سے شفا پاوے رباعی یہ ہے۔

اے در صفتِ ذات تو حیراں کہ و مہ ؎ وزیر دو جہان خدمتِ درگاہ تو بہ
علتِ تو ستانی و شفا ہم تو دہے ؎ یارب تو فضل خولیش بستاں و بدہ

ایضًا

اس آیت کو برگ پان پر لکھکر قبل آمد بخار کے اُس پان کو مریض دیکھے انشاءاللہ تعالےٰ بخار دور ہوگا اور اگر بخار آجاوے تو بعد آنے بخار کے پان کو کنوئیں میں ڈالے اور یہ عمل تین روز تک کرے آیت یہ ہے۔

لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ۝

اور ایسے ہی یہ آیت دیگر برگ پیپل پر لکھکر مریض کو کھلاوے۔

قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا ...

PDF BY Majid Hashmi

ایضاً

واسطے دفع صرع کے ان حرفوں کو لکھکر پیشانی مصروع پر باندھے

۷۸۶ کھیعص بحق حم حم حم حم حم حم حم عسق وبحق اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ صرع فلاں بن فلاں دور شود

ایضاً

جب مکھی یا مچھر ایذا دیں تو تھوڑی ریت دریا کی لیکر یہ آیات پڑھے اور گھر میں چھڑک دیوے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ فَتَبَارَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ وَسَتَوْدِعُ اللّٰہُ دِیْنَکَ وَمَا لَکَ وَزَوْجَکَ

ایضاً

واسطے دفع بھڑیں کے تھوڑا نمک لیکر پانی میں گھول کر گھر میں چھڑکیں اور یہ آیت تین مرتبہ پڑھیں ایک ہفتہ میں سب دفع ہوں

بَحَقِّ اَهِیًّا اِشْرٍ اَهِیًّا اَدُوْنِیْ اَصْبَاوُتْ وَبِحَقِّ
وَعُیِنَتَ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْم

ایضاً

واسطے دفع ہونے چوٹوں کے اس آیت کو پانی پر دم کر کے سوراخ میں ڈالے یہ ہے۔

حَتّٰی اِذَآ اَتَوْا عَلٰی وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَۃٌ یّٰاَیُّھَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰکِنَکُمْ لَا یَحْطِمَنَّکُمْ سُلَیْمٰنُ وَجُنُوْدُہٗ لَا یَشْعُرُوْنَ ۝

جملہ زہروں کے واسطے اِس آیت کو ڈھول پر لکھے اور اس کو بجاوے

لَعَنَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا

ایضاً

اگر کسی جا آگ لگی ہو اسما اصحاب کہف سفید پیالی پر لکھ کر آگ میں ڈالے آگ بجھ جائے گی۔

الٰھی بحرمۃ یملیخا مکسلمینا کشوطط اذ

رفطوس كشا قطمونس بليسونسر
يواس بولس وَكَلبُهُم قطمير۔



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بیان شجرۂ خاندان عالیشان نقشبندیہ مجددیہ ۔

رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

۱۔ الٰہی بحرمت شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

۲۔ الٰہی بحرمت خلیفہ رسول اللہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۳۔ الٰہی بحرمت صاحب رسول اللہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ

۴۔ الٰہی بحرمت امام قاسم بن محمد بن ابی بکر رضی اللہ عنہ

۵۔ الٰہی بحرمت حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ

۶۔ الٰہی بحرمت حضرت شیخ بایزید بسطامی رضی اللہ عنہ

۷۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابوالحسن خرقانی رضی اللہ عنہ

۸۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابو علی فارمدی رضی اللہ عنہ

۹۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ یوسف ہمدانی رضی اللہ عنہ

۱۰۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عبدالخالق غجدوانی رضی اللہ عنہ

۱۱۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عارف ریوگری رضی اللہ عنہ

۱۲- الٰہی بحرمت حضرت خواجہ محمود نقیبہ رضی اللہ عنہ
۱۳- الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عزیزاں خواجہ رومتنی رضی اللہ عنہ
۱۴- الٰہی بحرمت حضرت بابا سماسی رضی اللہ عنہ
۱۵- الٰہی بحرمت حضرت سید امیر کلال رضی اللہ عنہ
۱۶- الٰہی بحرمت حضرت خواجہ خواجگان پیر پیراں سید بہاؤالدین نقشبند رضی اللہ عنہ
۱۷- الٰہی بحرمت حضرت مولانا یعقوب چرخی رضی اللہ عنہ
۱۸- الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عبداللہ احرار رضی اللہ عنہ
۱۹- الٰہی بحرمت مولانا زاہد رضی اللہ عنہ
۲۰- الٰہی بحرمت حضرت مولانا محمد درویش رضی اللہ عنہ
۲۱- الٰہی بحرمت حضرت خواجہ مولانا امکنگی رضی اللہ عنہ
۲۲- الٰہی بحرمت حضرت خواجہ محمد باقی باللہ رضی اللہ عنہ
۲۳- الٰہی بحرمت حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی سرہندی رضی اللہ تعالےٰ عنہ
۲۴- الٰہی بحرمت حضرت عروۃ الوثقیٰ خواجہ محمد معصوم رضی اللہ عنہ
۲۵- الٰہی بحرمت حضرت سلطان الاولیاء شیخ نصیرالدین رضی اللہ عنہ
۲۶- الٰہی بحرمت حضرت سید نور محمد بدایونی رضی اللہ عنہ
۲۷- الٰہی بحرمت حضرت شمس الدین حبیب اللہ مرزا جان جاناں شہید رضی اللہ عنہ

۲۸۔ الہٰی بحرمت حضرت مجدد مایہ الثانیہ والبشر نائب حضرت خیر البشر خلیفہ خدا مروج شریعت مصطفےٰ حضرت مولانا سیدنا عبداللہ المعروف بشاہ غلام علی احمدی رضی اللہ عنہ

۲۹۔ الہٰی بحرمت سید السادات عارف باللہ حضرت غلام محمد شاہ صاحب رضی اللہ عنہ

۳۰۔ الہٰی بحرمت سراج السالکین قدوۃ العارفین سید ولی محمد شاہ صاحب رضی اللہ عنہ

۳۱۔ الہٰی بحرمت حضرت شاہ کرامت علی شاہ صاحب رضی اللہ عنہ

۳۲۔ الہٰی عاقبت بخیر کن عاجز غریب مسکین سیّد اکبر علی حسینی را لفضلہٖ وکرمہٖ



تعویذ

گیہوں میں گھن لگ جانیکا خوف ہو تو ذیل کے اسماء طیبہ ایک پرچہ کاغذ پر لکھکر اناج میں رکھدے جب تک وہ پرچہ ان میں رہیگا گھن نہ لگے گا۔ اسماء طیبہ یہ ہیں۔

عبید اللہ۔ عروہ۔ قاسم۔ سعید۔ ابوبکر۔ سلیمان۔ خارجہ۔ رضی اللہ تعالےٰ عنہم۔

جہاں مچھر بکثرت ہوں وہاں حضرت علی بن بہیتی کا مبارک نام لیا جاوے باذن اللہ مچھر دفع ہونگے۔

عمل برائے چیچک

تین مرتبہ داہنے کان میں اور تین مرتبہ بائیں کان میں کہے اسم یہ ہے۔ عماد الدین قریشی تیرے یہاں مہمان ہیں۔ اے ستیلا خبر شد خبر شد خبر شد شاہ جہونسی والے نے تجھے دعا کہی ہے اے ستیلا خبر شد خبر شد خبر شد

ہر گاہیکہ ماہ نو یہ بنید ہما تر قت بریں نقش نظر کردہ حروف ان بخواند انشاءاللہ تعالےٰ ان ماہ بخوشے و خرمی بگذرد نقش این است۔

لَا اِلٰهَ	اللّٰهُ	مُحَمَّدٌ	رَّسُوْلُ	اللّٰهِ
یَااللّٰهُ	یَارَحْمٰنُ	یَارَحِیْمُ	یَاکَرِ	یْمُ
یَاقَدِیْمُ	یَاحَلِیْمُ	یَاعَظِیْمُ	یَاکَرِ	یْمُ
یَامُقِیْمُ	یَامُغْنِیْمُ	یَاکَرِیْمُ	یَا	لَطِیْفُ

نقش برائے درخشیدن درخواب نوشتہ درگلو اندازد

هو هو هو هو هو

هو هو هو هو هو

ما ما ما ما ما ما

ما ما ما ما ما ما

برائے ڈبہ اطفال ہفت عدد نقش نوشتہ یکے در گلو

انداز ودشش تعویذ درپیش وقت بنوساند مجرب است

٧٨٦

٨٨	١١	٦٦
٣٣	٥٥	٧٧
٤٤	٩٩	٢٢

یاعمر یاعمر

ہرجائیکہ سنگ درخانہ افتد نقش نوشتہ درخانہ چسپانند

٢	٨	١١	٣٦
١١	٦	١	١١
١٧	٣	٦	١١
١٥	١٤	١	١

برائے درد سر تمام ودرد نیم سر این نقش نوشتہ در سر دررد

ابابکر صدیق	عمر خطاب	عثمان عفان	علی ابن ابو طالب
علماء توریت	وانجیل	وزبور	وفرقان

برائے تپ باز ماندن دو نقش نوشتہ یکے بخوردن دیدود یکے بر بازوئے راست بہ بندد ہمانوقت تپ باز ماند

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ مَا سَکَنَ فِی اللَّیْلِ وَالنَّہَارِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

ترکیب رفع حمل

بیارد استخوان شتر خشک سائیدہ دو سہ روز از آب بدہد زایل شود **ایضاً** جاری کردن حیض سہاگہ ۲ ماشہ ایلوا ۲ ماشہ

در بیڑہ پان بہ دہند زود جاری شود واللہ اعلم بالصواب۔

چوں ماہ نو بہ بیند ایں نقش را بہ بیند آں ماہ بخوشی و خرمی بگذرد و فتوح بسیار شود دشمناں مقہور گردد و ہر چہ بخورد و پپوشد ہیچ حساب بنا شد حسب فرمود محمد صلی اللہ علیہ وسلم

PDF BY Majid Hashmi

الااله	اله	الله	محمد	رسول	الله
۶۱۱	۶۶	۳۲	۳۳	۹۳	۱۸
۲ط۲	۸۸	لا	۷۸	۱۱۲	۱۱۷
۷۲	۱۲۸	۷۸	۱۷۱	۷۱	۸۱
اول	۱۳۸	۷۸	۳لا۱	۱۷۱	بر۱

اگر حمل خام عورت میرود این نقش رانوستہ در گلو بہ بند کامیاب شود۔

والطّاویوطآوالطنّابحق اِیَّاكَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسۡتَعِیۡنُ صُمٌّۢ بُكۡمٌ عُمۡیٌ فَهُمۡ لَا یَرۡجِعُوۡنَ اھیاً اشراھیاً

نقش برائے گرہ گلو در گلو یا برگروں باشد و دفع شود باید کہ ایں نقش نیستہ و در تعویذ ریزہ سنگیہ دادہ در گلو اندازد

ع لا اع ا صرع ه ل دو دو ه ه ه ا ٢ ا د ا
وس لا اع البس ام ع ه ه ه درارسا لور هو
اناىج راكالا ه ه ه لا ١١ ع ١ ه ١ و ا صر صر ه ٨ ٨ ٨ ح

نقش کہ بیماری مسان طفلاں کہ خشک شدہ یا در گلو اندارد

	یا اَللّٰہُ	
یا اَللّٰہُ	یا مُحَمَّدُ	یا اَللّٰہُ
	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	

نقش برائے بند کردن خون حیض مفید بود

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

۲۵	۲۰	۲۷
۲۶	۲۴	۲۲
۲۱	۲۸	۲۳

نقش برائے درد نیم سر نوشتہ در سر دارد



برائے درد تمام سر نوشتہ در سر دارد صحت یابد

اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

این نقش را اگر در سر دارد ہر جاکہ رو سخن بالا گردد

لَا اِلٰہَ	اِلَّا اللّٰہ	مُحَمَّدٌ	رَّسُوْلُ	اللّٰہِ
صُمٌّ	بُکْمٌ	عُمْیٌ	فَهُمْ	لَا یَرْجِعُوْنَ

نقش جدری یعنی چیچک اوّل شیرینی یک فلوس

پاو بالانام پیر دستگیر آوردہ فاتحہ دہانیدہ بعدہٗ

نقش نوشتہ در گلو طفل اندازد ۔ اگر برآید کم برآید

۱۶ الحمد للّٰہ رب العالمین	۲ الرحمٰن	۳ الرّحیم	۱۳ مالک یوم الدین
۵ ایّاکَ	۱۱ نَعْبُدُ	۱۰ وَاِیَّاکَ	۸ نَسْتَعِیْنُ
۹ اِھْدِنا صراط	۷ المُسْتَقِیْمَ	۶ صِرَاطَ الَّذِیْنَ	۱۲ انعمت علیھم
۴ غَیْرِ المغضوب	۱۴ عَلَیْھِمْ	۱۵ وَلَا الضَّآلِّیْنَ	۱ آمِیْنَ

اگر کسے عورت حاملہ را حیض جاری شود باید کہ ہفت
نقش نوشتہ یکی در کمر انداز دو شش

بخور دن وہد

سرود	۵۱۲	۳	

ایضاً

برائے محبت این نقش را نوشتہ یکی پیش خود دارد و یک
بنام او شخص در زمین دفن کند انیست

۸	۲	۱۰
۹	۷	۴
۳	۱۱	۶

ایضاً

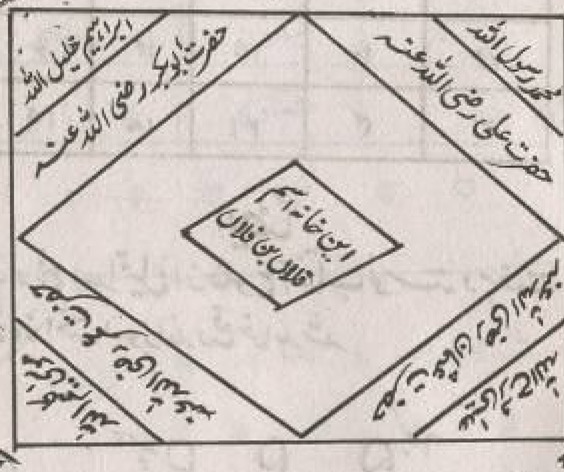
برائے محبت نوشتہ در شربت بدہد مطیع شود

مِّنِّیْ	مُحَبَّۃً	عَلَیْکَ	وَالْقَیْتُ
وَاَلْقَیْتُ	عَلَیْکَ	مُحَبَّۃً	مِنِّیْ
وَاَلْقَیْتُ	مِنِّیْ	وَاَلْقَیْتُ	عَلَیْکَ
عَلَیْکَ	مُحَبَّۃً	مِنِّیْ	مُحَبَّۃً

PDF BY Majid Hashmi

ایضاً

برائے مسخرات ہرگا ہیکہ ماہ محرم نو بینید اول روز چہار شنبہ آید بوقت یکپاشش روز برآمدن بنویسد وزیادہ از سہ تعویذ نہ نویسد۔ نقش اینست۔



برائے مقہوری اعدا ایں نقش را نوشتہ در زیر سنگ قبرستان از پارچہ پیچیدہ بہ نہند در ہفتہ عشرہ وقع خواہد شد

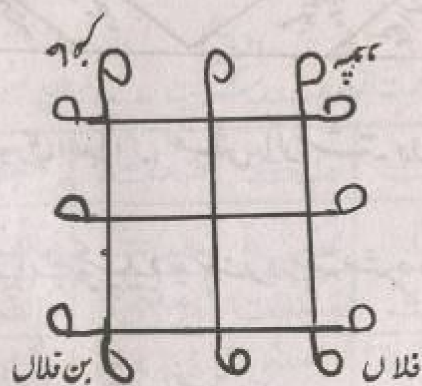
واللہ اعلم بالصواب نقش اینست

اینست

۷	۴۲	۵	۸	۴۳
۶	۱۲	۱۱	۱۶	۴۰
۲۵	۱۷	۱۳	۹	۱
۲۴	۱۰	۱۵	۱۴	۲
۳	۴	۲۱	۱۸	۱۹

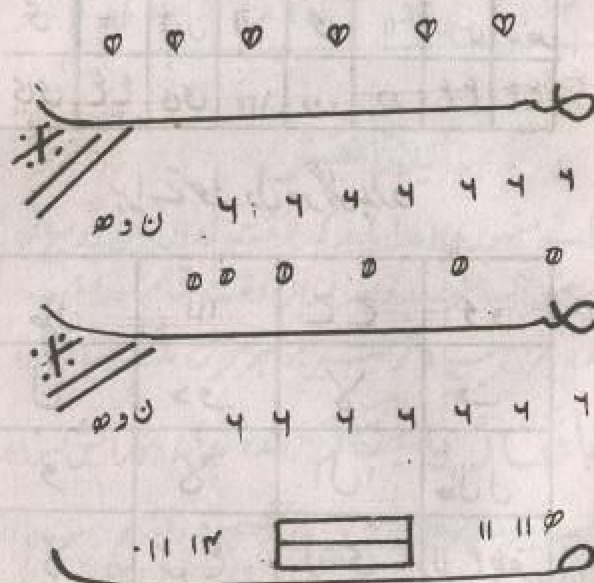
ایضاً

برائے دفع اعدا قبل از طلوع آفتاب نوشتہ و ہفت ریزہ نمک انداختہ بسوزاند دفع خواہد شد



نقش برائے سحروجادوازز عفراں نوستہ درگلوانداز د

اسداللہ	حزر	و بہ ۱
اسد	منظور	۱۸ ادریے
ما	حش	۱۷ دا



نقش برائے رعاف نوشتہ در سر دارد صحت یابد

یا عفا	یا للمد
یا سہ	یا حمد سد

برائے درد گوش بہ بندد صحت یابد

ی	ااا	لل	الا	ی	اا	سس	حدحد
یی	عع	یی	ااا	ددو	دو	عع	عع

برائے حول دل در گلو بدارد

حال	ااا	حح	دو
ل	دو	لا	ف
و	لا	ال ا	حال ل
الا	ل ع	ل ی	لاع طق

برائے محفوظ از نظر بد در گلو بدارد ایمن باشد

۱۵۲۰	۱۵۲۳	۱۵۲۶	۱۵۱۳
۱۵۲۵	۱۵۱۴	۱۵۱۹	۱۵۲۴
۱۵۱۵	۱۵۲۸	۱۵۲۱	۱۵۱۸
۱۵۲۲	۱۵۱۷	۱۵۱۶	۱۵۲۷

ایضاً نقش

برائے مقهوری اعدا باید که بوقت زوال یعنی دوپہر این
نقش را از شیر آک بنویسد و بعد ازاں وقت شام بعد مغرب
یازده عدد مرچ سیاه گرفته بر ہر مرچ مذکور یازده یازده
مراتبه یَا قَهَّارُ یَا جَبَّارُ خوانده بدمد و در آتش بسوزاند
ودعا بجناب بارى [illegible] در سجده رفته و دست دراز
[illegible] کرده باینطور [illegible] یا الٰہی دوست خوشحال دشمن پایمال
تا عرصه هفت روز عمل کند و باینطور نقش [illegible] اندازند

PDF BY Majid Hashmi

نقش انیبت

یَا قَہَارُ	یَا جَبَّارُ	یَا قَہَارُ
یَا قَہَارُ	اینجا اسم بنویسید	یَا قَہَارُ
یَا قَہَارُ	یَا جَبَّارُ	یَا قَہَارُ

ایضاً برائے محبت

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

۷۸۶

ح	ا	و
ج	ہ	ز
د	ط	ب

الٰہی صاحب این حرز درمیان فلاں بن فلاں محبت شود

دیگر نقش بچہار طرح

علو درجات ابی

۷۸۶

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

ھلاکے اعدا ناری

۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

فتوحات خاکی

۷۸۶

۲	۷	۱
۹	۵	۱
۴	۳	۸

تخریبات بادی

۷۸۶

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

خروج از تو بادی فتوح از تو خاک = بیماری محبت بہ ناری ہلاک اور جب انکو بھرنا چاہیے تو ہر عدد پر نام موکل لیتا جاوے۔

(۱) اَتَتُ حَیَالٍ یَا اللّٰہ (۲) بَتَتُ حَیَالٍ یَا بَاسِطُ
(۳) جَتَتُ حَیَالٍ یَا جَمِیْلُ (۴) دَتَتُ حَیَالٍ یَا دَایِمُ
(۵) ھَتَتُ حَیَالٍ یَا ھَادِیُ (۶) وَتَتُ حَیَالٍ یَا وَارِثُ
(۷) زَتَتُ حَیَالٍ یَا زَاکِیُ (۸) حَتَتُ حَیَالٍ یَا حَمِیْدُ
(۹) طَتَتُ حَیَالٍ یَا طَاھِرُ ۔ ونوشت تعویذ ہا ہر گاہیکہ

ماہ نو بہ بینداں زمان اول روز یکشنبہ آید الوقت شروع کند چہارم پانزدہ پانزدہ بلاناغہ بنویسد و بادیٔ یا رشیدُ مجر صد بار وصل اللہ علیک یا محمد صد بار بخواند۔

ایضاً

تعویذ آتشی را از آب شستہ ہر چہار کونہ خانہ یا محل اندازد انشاء اللہ تعالے خلل جن دفع شود و یکی تعویذ مذکور را در گلو مریض اندازد۔

ایضاً

نقش فتحیاب رایکے نوشتہ از مومِ جامہ استوار نمودہ بر درخت کہ بار شیریں می آرد خواہد بیست و دومی در آب دریا یا در آب رواں باید انداخت وسومی نقش در آتش اندازد وچہارم تعویذرا بایں مضمون نوستہ کہ یا الٰہی محبت فلاں در دل فلاں از برکت تعویذ پدید آید بعدۂ بر بازوے او بر بند مطیع او شود۔ وتعویذ ہلاکے اعداد تصویر گربہ باسگ در ناف نوستہ ونام ہر دو بنویسد کہ درمیان ایں ہر دو از برکت ایں تعویذ جنگ شود بعدہ تعویذ مذکور را در زیر دیگداں ویا زیر سنگ قبرستان دفن نماید ان انشاء اللہ تعالیٰ عداوت ان ہر دو مردماں خواہد شد۔ واگر روزگار کسی کا نہ ہووے تو تعویذ فتحیاب کو اس طرح لکھ کر چار کونہ گھر کے چسپاں کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ روزگار بہت جلد ہو جاوے تعویذ یہ ہے

۷۸۶

۵۴ — ۱۰۰۱

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

ایضاً

نقش واسطے اس کے کہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ اولاد زندہ نہیں رہتی ہے تو چاہیئے کہ ایک تعویذ چاندی خالص کا بوزن ڈھائی ماشہ و دو گھر کا کراوے اور ایک طرف اس تعویذ کے خانہ میں نیشش کثردم

کہ جو تھا دریا اتوار کا کاتا ہوا ہووے ڈالے اور دوسرے کرخانہ میں
یہ نقش ڈالے پھر بوقت دوڈھائی ماہ
کا حمل ہونے پر عورت کے گلے میں ڈالے
اور حسب توفیق فاتحہ حضرت پیران پیر

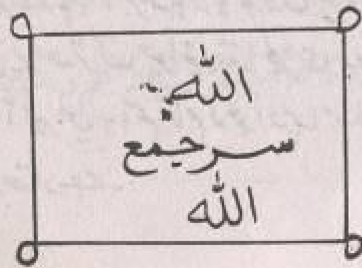
٩	١
٧	٣

کے دلاوے اور تصرف کرے جب بچہ پیدا ہووے تو نہلانے
سے پہلے تعویذ مذکور عورت کے گلے نکال کر بچہ کے گلے میں ڈالے
اور بارہ برس تک بحفاظت بچہ کے گلے میں رکھے بعدہٗ فاتحہ
حضرت پیران پیر صاحب کی دلاکر تعویذ کو نکال لیوے۔ اللہ چاہے
تو اولاد سلامت رہے۔

ایضاً

اگر کسے را اولاد نمی شود باید کہ ایں نقش را بآب خوشبویات
بروز جمعہ وقت طلوع آفتاب باوضو رُوے بسوئے قطب نمودہ
بیست ویک نقش بنویسد وعوت را بعد پاک شدن از حیض
خوردن دہد ہر روز ہفت نقش متواتر بخورد و بشوہر فراہم آید
بفضل الٰہی باردار شود یقین کامل دارد۔

نقش اینست



PDF BY Majid Hashmi

ایضاً

نقش یا بانسط اس کی لکھنے کی ترکیب یہ ہے کہ ہمیشہ بلاناغہ ۱۲ عدد لکھے جاتے ہیں اور جب لکھنا شروع کرے تو یہ اسم پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَیُّھَا الرَّفِیْقُ الْاَعْلٰے

اَجِبْ یَا جِبْرَا ئِیْلَ یَا دَرْدَا ئِیْلَ یَا رَفْتَمَا ئِیْلَ یَا تَنْکَفِیْلَ اُحْضُرُوْ وَلْمُسَخِّرَاتِ کُلِّ بَنِیْ اٰدَمَ بَنَاتِ حَوَّا مَعَ الْحُبِّ وَالْاِخْلَاصِ مَعَ الْفَتْحِ وَالْفُتُوْحِ بِحَقِّ یَا بُدُّوْحُ

پھر یا بدوح یا بدوح کہتا جاوے جب تک بارہ نقش لکھے تعویذ یہ ہے

۲۵	۲۰	۲۷
۲۶	۲۴	۲۲
۲۱	۲۸	۲۳

اور اگر یا بدوح کو پڑھنا چاہے تو اسم بالا پڑھ کے پنجاہ ہزار بار یا بدوح ہر روز چالیس روز تک جاری پانی پر معہ ترک حیوانیہ غذا کھچڑی روغن بادام ڈال کر اور تسبیح کے آخیر میں یہ اسم تمام کر جو اوپر اسلام علیکم یا ایہا الرفیق اعلے پڑھتا رہے۔

ایضاً

نقش ابجد واسطے محبّت کے ہر روز، عدد لکھتا رہے۔

وہ یہ ہے۔

۴۸۶

و	ا	ح
ز	ہ	ج
ب	ط	د

ایضاً

ترکیب حاضرات از حضرت پیران پیر برائے

خلل آسیب باید کہ اینقش را نوشتہ وپیچیدہ بالای او پنہ ورلیشمان بہ پیچند و بعد نماز عشاء۔ درچراغ تو بکنم پاؤ روغن سرشف کردہ وبالاے سبو جبر گلے تو و برسو چہ خاک چہار راہ نہادہ چراغ نہادہ روشن کند ومریض را غسل کنانیدہ پیش او بنشاند و جاے نیز پاک باشد ومریض را حکم کند نظر در چراغ دارد و کل موشو نزد خود دارد و فاتحہ حضرت غوث الاعظم دہانیدہ فلیتہ روشن کند۔

۷۸۶

ابن طرف روشن کنند

سوختم دیوان دپریاں وجنیان وکفتاران وساحران وجادوگراں دنمل زیاں

انچہ در اندام فلاں بنت فلاں زحمت رساند دستور شدہ است

بیاید از خود ماز

دولبوزدو

خاکستر گردد

العجل العجل الساعت

الساعت علیقا علیقا

انت تعلم الوحا

الوحا الوحا

۷ ۱۱ ۱۴ ۱ ۳۰۵ ۳۰ ۳۸ ۱۳ ۲ ۷ ۳۰۲ ۱۳ عا۳۴ ۲ ۳۰۴ ۹ ۳ ۱۶ ۳۳ ۳۱ ۳۰۹ ۱۰ ۱۰ ۵ ۴

العجل الوحا العجل الوحا

یاقابض

یاقابض

یاقابض

ازیں طرف بجد

تعویذ بچہ کے بڑھنے کے لئے جو ماں کے پیٹ میں بڑھنے سے بند ہوجاتا ہے اور جس کے اولاد نہ ہوتی ہو اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے اس کو بھی اولاد دے دیتا ہے۔

۷۸۶

۹۳۳	۹۴۳	۹۴۴	۹۳۰
۹۳۸	۹۳۶	۹۳۵	۹۴۱
۹۳۴	۹۴۰	۹۳۹	۹۳۷
۹۴۵	۹۳۱	۹۳۲	۹۴۲

(۲۶۷)

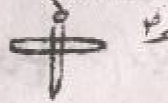
تعویذ ترقی رزق اور انہیں تینوں اسماء کو بعد نماز صبح دو سو گیارہ

مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔

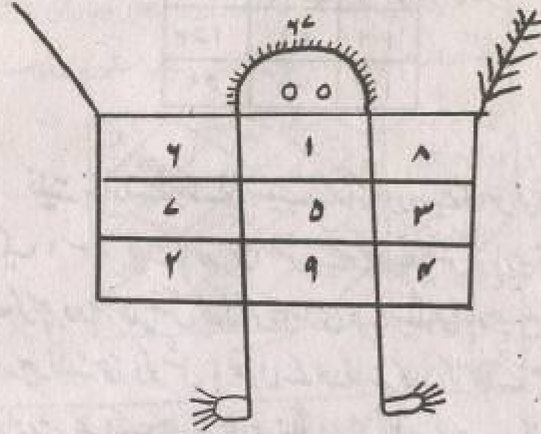
٧٨٦

معطی	باسط	الله
۲۶	۸۹	۱۵۲
۱۱۲	۱۰۶	۴۹

فلیتہ ہذا واسطے جلانے آسیب کے آزمودہ ہے کہ اس کو دو فلیتہ لکھے ایک اس فلیتہ کا ذرا بڑا نقش لکھے چھوٹے نقش کو پارچہ نیلگوں میں لپیٹ کر پھر دوسری نقش کلاں کو بھی اسی طرح نیلگوں پارچہ میں لپیٹ لے اور پھر فلیتہ خورد کو مثل ہاتھوں کے اور فلیتہ کلاں کو بجائے جسم کے کرے اور سر پر ایک چوٹی پارچہ نیلگوں کی لگا دے جب یہ فلیتہ مثل نقش بالا کے تیار ہو۔ اور وقت ضرورت کے سوا پاؤ روغن سرسوں میں فلیتہ کو تر کر کے سرنگوں دست پناہ سے پکڑ کر مریض کے سامنے اوپر ہانڈی پر آب کے رکھے جو قطرہ روغن گرے تو ہانڈی میں کرے۔ جب تمام جل چکے اسی ہانڈی میں ڈال کر منہ بند کر کے کسی جا علیحدہ میں دفن کرے اور فاتحہ حضرت پیرانِ پیر کے دلا وے جس قدر مقدور ہو وے پھر تین فلیتہ نقش دیگر کے علیحدہ کر کے اور پارچہ نیلگوں میں استوار کر کے تیل سرسوں میں تر کر کے سامنے مریض کے تین شب تک سامنے رکھکر جلا دیا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ خلل آسیب کا رفع ہوگا۔



نقش اوّل



فلیتہ دیگر جو بعد حاضرات کے تین روز تک جلاوے

۷	۱۳	۱	۵
۲	۱۳	۸	۱۱
۱۶	۳	۱۰	۴
۹	۶	۱۴	۱۴

ترکیب اس کی نیچے کی طرف لکھی گئی ہے معلوم کریں۔

سیارہ سبعہ	ابجد زحل	ہوزح مشتری	طیکلمن مریخ	سع شمس	فص قر زہرہ	شت ثخ عطارد	ذ ضظغ قمر
آتشی	ا ۱	ہ ۵	ط ۹	م ۴۰	ف ۸۰	ش ۳۰۰	ذ ۷۰۰
بادی	ب ۲	و ۶	ی ۱۰	ن ۵۰	ص ۹۰	ت ۴۰۰	ض ۸۰۰
آبی	ج ۳	ز ۷	ک ۲۰	س ۶۰	ق ۱۰۰	ث ۵۰۰	ظ ۹۰۰
خاکی	د ۴	ح ۸	ل ۳۰	ع ۷۰	ر ۲۰۰	خ ۶۰۰	غ ۱۰۰۰

بیاض

عملیات و تعویذات

مصنّف

حضرت سیّد اکبر علی شاہ صاحب چشتی سیکری رحمۃ اللہ علیہ

یکے از مطبوعات
شعبہ نشر و اشاعت خانقاہ چشتیہ میرپور خاص
ضلع تھرپارکر سندھ